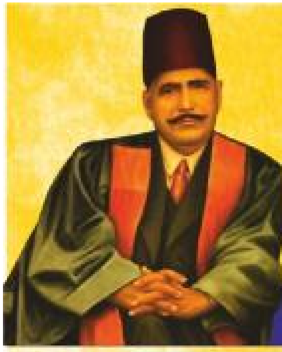

اقبال نامہ

اقبال اکادمی پاکستان

• Tel:+92 (42) 99203573 •Fax:+92 (42) 3631486

• email:info@iap.gov.pk •www.allamaiqbal.com

رئیس ادارت: ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی   مدیر: محمد اسحاق   مجلس ادارت: ارشاد الرحمن، وقار احمد   تزئین و آرائش: محمد اعجاز سلیم

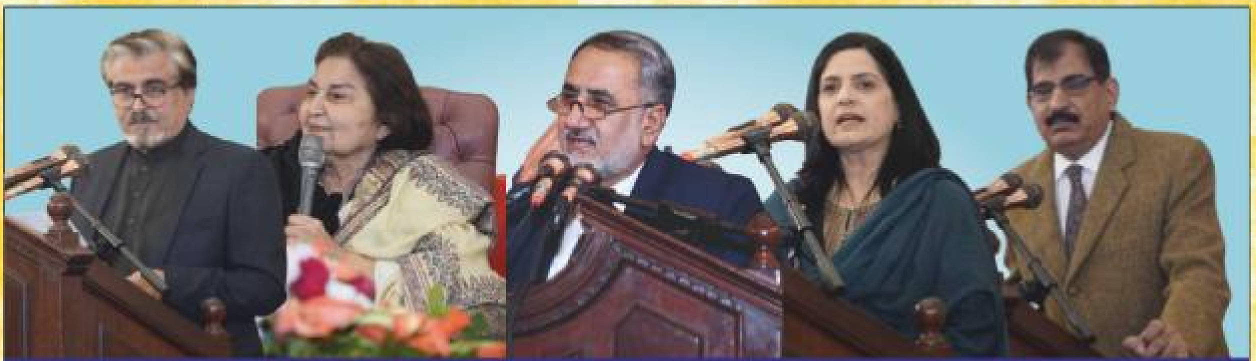

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام بین الاقوامی اقبال کانفرنس "علامہ اقبال اور نژادِ نو"

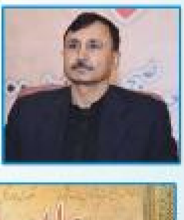

پاکستان کا قیام علامہ اقبال کے فکری اجتہاد کا نتیجہ ہے۔ علامہ اقبال کا خطبہ الہ آباد ہماری جدوجہد آزادی کا وہ سنگ میل ہے جس نے ہماری جدوجہد آزادی کی منازل کا تعین کیا۔ ان خیالات کا اظہار سید جمال شاہ وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن نے اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۱۵ دسمبر ۲۰۲۳ء کو ہونے والی بین الاقوامی اقبال کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام "علامہ اقبال اور نژادِ نو" کے عنوان سے بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد ایوان اقبال کمپلیکس لاہور میں کیا گیا۔ جس میں ملک بھر سے قومی و بین الاقوامی اقبال اسکالرز نے فکرِ اقبال کی ترویج کے لیے مقالہ جات پیش کیے۔

بین الاقوامی اقبال کانفرنس کی پہلی نشست کی صدارت جناب سید جمال شاہ وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن نے کی۔ مہمانان خصوصی جسٹس (ر) ناصرہ اقبال اور پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین تھیں۔ خطبہ استقبالیہ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان نے پیش کیا۔ کلیدی خطبہ ڈاکٹر وحید الزمان طارق نے پیش کیا۔ جناب شوکت امین شاہ، خزانہ دار اقبال اکادمی پاکستان، بریگیڈیئر (ر) وجاہت حسین ساہی نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، جناب انجم وحید ایڈمنسٹریٹر ایوان اقبال مہمانان گرامی میں شامل تھے۔

نظامت ڈاکٹر عظمی زریں نازیہ نے کی۔

تلاوت کلام پاک کی سعادت حسنین مظہری نے حاصل کی۔ محترمہ صفیہ خالدہ صابری نے اقبال کا نعتیہ کلام پیش کیا۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں کہا کہ زندہ قومیں اپنے مشاہیر کے افکار سے رہنمائی حاصل

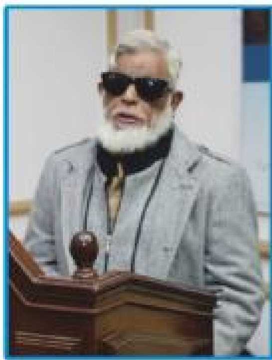

دوسری نشست "بین الاقوامی تہذیبی عناصر اور نسل نو"

کرتی ہیں تا کہ اپنی قومی زندگی کو تازگی سے ہم آہنگ رکھیں۔ افکار اقبال کی توانائی ہمیں بطور ایک زندہ قوم کے اقوام عالم میں سربلند اور سرخرو کر سکتی ہے۔

ڈاکٹر وحید الزمان طارق نے کہا کہ اقبال کی فکر سے روشنی حاصل کرنے کی جتنی ضرورت آج ہے اتنی پہلے کبھی نہ تھی۔

ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے کہا کہ اقبال کا مرد مومن آفاقی نظریات اور خودی کے ہتھیار سے لیس ہو کر کسی بھی چیلنج کا مقابلہ کرنے کی اہلیت رکھتا ہے۔

اقبال ہمیں امید کی کرن دکھاتے ہیں یہ امید کسی خوش فہمی کی وجہ سے نہیں اس کی بنیاد یقین ہے۔

محترمہ ناصرہ اقبال نے کہا کہ نوجوان ہماری قوم کا مستقبل ہیں۔ نوجوانوں کو مایوسی سے نکالنے کے لیے اور راہ عمل پر گامزن کرنے کے لیے اقبال کے پیغام کو عام کرنا ہوگا۔ ہمیں اپنی قوم کے نوجوانوں میں مقصدیت پیدا کرنی ہے تو انہیں اپنی خودی سے آشنا کرنا ہوگا۔

جناب سید جمال شاہ نے کہا کہ پاکستان کا قیام علامہ اقبال کے فکری اجتہاد کا نتیجہ ہے۔ علامہ اقبال کا خطبہ الہ آباد ہماری جدوجہد آزادی کا وہ سنگ میل ہے جس نے ہماری جدوجہد آزادی کی منازل کا تعین کیا۔ آج کی کانفرنس میں اہل علم کے مقالات سے ہمیں سوچ فکر اور تحقیق کے بہت سے نئے زاویے ملیں گے۔ ہم ان اہل علم کی دی ہوئی رہنمائی سے نہ صرف علامہ اقبال کو بہتر طور پر سمجھ سکیں گے بلکہ اپنے بہت سے سماجی، معاشرتی اور قومی مسائل کے حل کے لیے بھی ان اہل علم کے افکار کی روشنی میں آگے بڑھ سکیں گے۔

جناب سید جمال شاہ کا مزید کہنا تھا کہ جناب ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے جب سے اقبال اکادمی پاکستان کے ڈائریکٹر کی ذمہ داری سنبھالی ہے اقبال اکیڈمی پاکستان کی سرگرمیوں میں

بہتری آئی ہے اور ان میں اضافہ ہوا ہے۔ میں ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور ان کے رفقائے کار کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے اقبال اکادمی پاکستان کے اغراض و مقاصد کے حصول کے لیے جس انداز سے اپنی کوششوں کا آغاز کیا ہے مجھے یقین ہے کہ اس سے نہ صرف اقبال اکادمی پاکستان کا وقار بلند ہوگا بلکہ ہماری قومی زندگی میں اس کا کردار پہلے سے زیادہ موثر اور نمایاں ہو کر سامنے آئے گا۔

پہلی نشست کے اختتام پر سید جمال شاہ نے قومی صدارتی اقبال ایوارڈ یافتگان کو گولڈ میڈل اور اسناد دیں۔ جناب اکرام چغتائی، پروفیسر ڈاکٹر عبدالخالق اور غوث بخش صابر کی کتب کو صدارتی اقبال ایوارڈ سے نوازا گیا

دوسری نشست "بین الاقوامی تہذیبی عناصر اور نسل نو" کی صدارت ماہر اقبالیات پروفیسر ڈاکٹر شیخ محمد اقبال نے کی۔ مہمان سکالرز میں ایرانی سکالر محترمہ نرگس نرنگی، افغانستان سے

تیسری نشست "قومی تعمیر میں نسل نو کا کردار اور فکر اقبال"

جناب لال پاشا آزمون اور برطانیہ سے ڈاکٹر عارف خان نے فکر اقبال پر روشنی ڈالی۔ اس نشست کی نظامت کے فرائض بھی ڈاکٹر عظمیٰ زرین نازیہ نے انجام دیئے۔

تیسری نشست "قومی تعمیر میں نسل نو کا کردار اور فکر اقبال" کی صدارت ممتاز ماہر تعلیم، شاعر و ادیب خالد جیلانی ٹوانہ تھے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم جب کہ مہمان اعزاز ڈاکٹر محمد رفیق، پروفیسر ڈاکٹر ارشد اویسی اور انجینئر عنایت علی تھے۔ مقالہ نگاران میں ڈاکٹر اصغر سیال، پروفیسر ڈاکٹر جاوید اقبال، پروفیسر رابعہ کیانی، جناب منیر احمد رزمی نے فکر انگیز مقالات پیش کیے۔ اس نشست کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر زیب النساء سرویا نے انجام دیئے۔

کانفرنس کی تیسری نشست بینکویٹ ہال ایوان اقبال میں منعقد ہوئی۔ تقریب کی صدارت جناب منیب اقبال نے کی۔ کانفرنس کی سفارشات ڈاکٹر نجیب جمال نے پیش کیں۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اختتامی کلمات اور اظہار تشکر پیش کیا۔ تقریب کے اختتام پر تقسیم اعزازات کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں جناب منیب اقبال اور ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے مقالہ نگاران اور مہمانان گرامی کو اعزازات پیش کیے۔

جناب سید جمال شاہ وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن کا استقبال

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی انٹرنیشنل اقبال کانفرنس میں آمد پر وفاقی وزیر قومی ورثہ و ثقافت جناب سید جمال شاہ کا ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ۱۳ دسمبر ۲۰۲۳ء کو اکادمی کے سٹاف کے ہمراہ استقبال کیا اور گلدستہ بھی پیش کیا۔

بین الاقوامی اقبال کانفرنس ''علامہ اقبال اور نژادِ نو'' میں تقریبِ تقسیم اعزازات

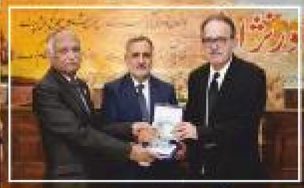

نگران وزیر اعلیٰ پنجاب کی قائم کردہ مزارِ اقبال کی تزئین و آرائش کمیٹی کا اجلاس

سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو جناب نبیل جاوید کی زیرِ صدارت مزار اقبال کی تزئین و آرائش کمیٹی کا پہلا اجلاس ۲۲ نومبر ۲۰۲۳ء کو ہوا۔ اجلاس میں ناظم اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی، پسر زادہ اقبال جناب منیب اقبال، میاں اقبال صلاح الدین، ڈی جی والڈسٹی کامران لاشاری، سیکرٹری اوقاف ڈاکٹر طاہر رضا بخاری، ڈپٹی سیکرٹری وزیر اعلیٰ آفس، خطیب بادشاہی مسجد جناب عبدالخبیر، اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ کمیٹی اراکین نے مزار اقبال پر حاضری دی اور فاتحہ خوانی بھی کی۔ جناب نبیل جاوید کا کہنا تھا کہ مزار اقبال کی تاریخی و ثقافتی اہمیت کا بخوبی ادراک ہے۔ تاریخی ورثے کو محفوظ اور دلکش بنانے کے لئے ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔ نبیل جاوید نے ڈی جی والڈسٹی اتھارٹی کو تجاویز پیش کرنے کی ہدایت کی۔ نبیل جاوید نے مزید کہا کہ منصوبے پر کام شروع کرنے سے پہلے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے۔ ناظم اقبال اکادمی پاکستان نے کہا کہ مزار اقبال ایک تاریخی ورثہ ہے جس کو اصل حالت میں محفوظ رکھنا از حد ضروری ہے۔ تزئین و آرائش کے لیے کچھ اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔

نگران وزیر اعلیٰ پنجاب کی تشکیل کردہ کمیٹی برائے تزئین و آرائش مزارِ اقبال کا دوسرا اجلاس

مزار اقبال کی تزئین و آرائش کیلئے وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے تشکیل کردہ اعلیٰ سطحی کمیٹی کا دوسرا اجلاس یکم دسمبر ۲۰۲۳ کو سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو نبیل جاوید کی صدارت میں مزار اقبال پر ہوا۔ اجلاس میں سیکرٹری اوقاف ڈاکٹر طاہر رضا بخاری، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی، ڈائریکٹر جنرل والڈسٹی جناب کامران لاشاری، امام بادشاہی مسجد مولانا عبد الخبیر آزاد، ڈائریکٹر آرکیالوجی شوزیب سعید، ماہرین و متعلقین اقبال منیب اقبال، اقبال صلاح الدین، محمد حسن، محمد علی خان، رانا زوہیب اور دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں مزار اقبال کی توسیع، تزئین و آرائش اور آرائشی سمیت دیگر مختلف امور اور تفصیل کے حوالے سے ایک جامع حکمت عملی اور لائحہ عمل مرتب کیا گیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان نے کہا کہ مزار اقبال عظیم قومی ورثہ، اس کی تزئین نو کیلئے جامع حکمت عملی درکار ہے، جس کو جملہ ممبران کمیٹی کے اتفاق رائے سے آگے بڑھایا جائے گا۔ اقبالؒ اتحاد امت کے داعی اور اس کو مضبوط اور مستحکم دیکھنے کے متمنی تھے۔ چنانچہ ان کے مزار سے ان کے اس پیغام کے ہمہ وقت ابلاغ کا اہتمام لازم ہے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی کی چیئرمین دبستان اقبال، میاں اقبال صلاح الدین سے ملاقات

چیئرمین دبستان اقبال میاں اقبال صلاح الدین نے ۲۵ اکتوبر ۲۰۲۳ء کو دبستان اقبال آمد پر ڈاکٹر عبدالروف رفیقی کا استقبال کیا۔ ملاقات کے دوران نسل نو کو حیات و افکار اقبال سے روشناس کروانے اور تعلیمی اداروں میں فکر اقبال کو فروغ دینے کیلیے اجتماعی کاوشوں کو بروئے کار لانے کا اعادہ کیا گیا۔ میاں اقبال صلاح الدین نے کہا کہ فکر اقبال کو نصاب میں مضمون کے طور پر شامل کر کے نوجوان نسل کی بہترین تربیت کی جاسکتی ہے۔ ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان آپ کی رہنمائی اور تعاون سے نوجوان طلبہ میں افکار اقبال کو اجاگر کرنے اور فلسفہ اقبال کو آئندہ نسلوں تک منتقل کرنے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔ اس سلسلہ میں آپ کی قیمتی رائے سے استفادہ کیا جائے گا۔

وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت جناب سید جمال شاہ کی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کے ہمراہ مزار اقبال پر حاضری

علامہ اقبال کے ۱۴۶ ویں یوم ولادت کے موقع پر وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت جناب سید جمال شاہ نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کے ہمراہ مزار اقبال پر حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔

جناب جمال شاہ نے عظیم مفکر اور شاعر مشرق علامہ اقبالؒ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اقبالؒ کا درس خودی ہی قیام پاکستان کی بنیاد بنا، آج بھی اقبالؒ کی فکر کو مشعل راہ بنا کر ہم اپنے وطن کو ترقی کی شاہراہ پر گامزن کر سکتے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ علامہ اقبال اور قائد کی سوچ کو ہمیشہ زندہ رکھنے کے لیے ہراول دستے کا کردار ادا کریں گے۔ علامہ اقبال عصر حاضر کی سائنسی، تکنیکی ترقی سے بخوبی واقف تھے۔

جناب جمال شاہ نے مہمانوں کی کتاب میں اپنے تاثرات قلم بند کیے۔ اس موقع پر ایڈمنسٹریٹر ایوان اقبال انجم وحید، محمد ریاض چشتی، محمد نعمان چشتی، چودھری فہیم ارشد، محمد اسحاق، عبدالجبار اور محمد طیب موجود تھے۔

"صدارتی اقبال ایوارڈز" کی سلیکشن کمیٹی کا اجلاس

وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن جناب سیّد جمال شاہ کی زیر صدارت "صدارتی اقبال ایوارڈز" کی سلیکشن کمیٹی کا اجلاس ۲۴ نومبر ۲۰۲۳ء کو کمیٹی روم، قومی ورثہ وثقافت ڈویژن اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں حمیرا احمد، معتمد قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن، شریکِ معتمد وفاقی وزارت خزانہ صحبت علی تالپور، شریکِ معتمد جناب مظفر علی برکی، چیئرمین اکادمی ادبیات ڈاکٹر نجیبہ عارف، ناظم ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد جناب ڈاکٹر محمد ضیاء الحق، سابق ڈین سوشل سائنسز، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد ڈاکٹر شاہد اقبال کامران، پروفیسر ڈاکٹر حمیرا شہباز، ناظم اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، رانا یاسر عرفات، جناب شیر عالم خان، جناب محمد نعمان چشتی، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی اور حسنین عباس موجود تھے۔ اس اجلاس میں سال ۲۰۲۱ء کے لیے صدارتی اقبال ایوارڈ کے لیے کتاب کا انتخاب کیا گیا اور بین الاقوامی اقبال ایوارڈ کے سلسلے میں قائم ذیلی مجلس کے فیصلوں کی توثیق بھی کی گئی۔ اجلاس کے آخر میں ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اراکین کمیٹی کو اقبال اکادمی کی مطبوعات پیش کیں۔

اقبال اکادمی پاکستان، ایوان اقبال کمپلکس، لاہور اور اقبال بین الاقوامی ادارہ برائے تحقیق و مکالمہ اسلام آباد کے زیر اہتمام پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کی کتاب "کتابیات اقبال" کی تقریب رونمائی کا انعقاد ایوان اقبال میں کیا گیا۔ تقریب کی صدارت ممتاز اقبال شناس، اور عربی زبان وادب کے محقق اور استاد پروفیسر ڈاکٹر خورشید رضوی نے کی۔ جناب سید حسن آفتاب، ڈائریکٹر اقبال بین الاقوامی ادارہ برائے تحقیق و مکالمہ اسلام آباد، بریگیڈیئر ڈاکٹر وحید الزمان طارق، معروف اقبال شناس اور سربراہ شعبہ ادبیات اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر طاہر حمید تنولی اور جناب سلیم منصور خالد نے بھی کتابیات اقبال سے متعلق اظہار خیال کیا۔ نقابت کے فرائض جناب عبیداللہ کیہر نے انجام دیئے۔

ایرانی وفد کی اقبال اکادمی پاکستان آمد

ایران سے آئے ہوئے اعلیٰ سطحی وفد نے اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ ناظم اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے معزز مہمانانِ گرامی کا استقبال کیا اور انھیں خوش آمدید کہا۔ اس اعلیٰ وفد میں ابوالحسن میری، ڈاکٹر مصطفی سیاسر، ڈاکٹر علی کمیل قزلباش شامل تھے۔ وفد نے اقبال اکادمی پاکستان کی لائبریری کا دورہ کیا۔ لائبریری میں موجود علامہ محمد اقبال کے زیرِ مطالعہ کتب اور ان کے قلمی نسخوں میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ وفد کو مزار اقبال کا دورہ کروایا۔

وفد نے مزار اقبال پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ ایرانی وفد کو پاک نیوی کے دستے نے سلامی بھی پیش کی۔

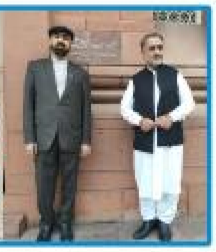

شاعرِ مشرق کے مزار پر فاتحہ خوانی اور دعا کے بعد ایرانی وفد نے گفتگو کرتے ہوئے کہا: "آج ہمیں بہت خوشی ہے کہ ہم قومی شاعر، فلسفی، مسلم مفکر اور ایک خودمختار ملک پاکستان کا خواب دیکھنے والے عظیم رہنما کے حضور حاضر ہیں جو اسلامی جمہوریہ ایران اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے درمیان گہرے اور تاریخی تعلقات کا ایک مشترکہ باب ہیں۔"

بعد ازاں ایرانی وفد نے انتظامی امور ادا کرنے پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر وحید الزمان طارق، چودھری فہیم ارشد، محمد اسحاق بھی موجود تھے۔

اقبال اکیڈمی اسکینڈے نیویا، سویڈن کے زیرِ اہتمام یومِ اقبال کی تقریب

اس تقریب کے خصوصی مہمان سفیر پاکستان ڈاکٹر ظہور احمد اور اپسالا یونیورسٹی کے

پروفیسر ڈاکٹر ہینز ویربرتو وسلر تھے۔ تقریب کی نظامت اقبال اکیڈمی اسکینڈے نیویا کے جنرل سیکرٹری عمران کھوکھر نے کی۔ حافظ ابوبکر کی تلاوت قرآن حکیم سے تقریب کا آغاز ہوا۔ سہیل صفدر نے نعتیہ اشعار اور علامہ اقبال کی بچوں کے لیے نظم "ہمدردی" پیش کی۔

سفیر پاکستان ڈاکٹر ظہور احمد نے نوجوان نسل کو فکرِ اقبال سے متعارف کرانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اقبال اکادمی پاکستان کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے ویڈیو پیغام میں علامہ اقبال کے عالمگیر بھائی چارے، انسان دوستی اور امن کے تصورات کے حوالے سے بات کی۔ انھوں نے اقبال اکیڈمی اسکینڈے نیویا کی سرگرمیوں کی ستائش کی، ماہر اقبالیات مسعود الحسن ضیاء کا اقبال اور مابعد الطبیعیات کے عنوان سے عمران کھوکھر نے مقالہ پیش کیا۔ شرکاء نے اس علمی مقالے کو بہت سراہا۔

اقبال اکیڈمی اسکینڈے نیویا کے چیئرمین ڈاکٹر عارف کسانہ نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ مستقبل میں یومِ اقبال کی تقریب یہاں کے نوجوان منعقد کریں گے۔ انھوں نے علامہ اقبال اور مسئلہ فلسطین کے حوالے سے خطاب کرتے ہوئے علامہ کے وہ اشعار سنائے جو فلسطین کی سرزمین اور اس کے بارے میں لکھے گئے تھے۔ اس موقع پر شہدائے غزہ کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا اور ان کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور وائس چانسلر بلوچستان یونیورسٹی ڈاکٹر شفیق الرحمن کی ملاقات، مفاہمتی یادداشت پر دستخط

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ کا دورہ کیا اور وائس چانسلر بلوچستان یونیورسٹی ڈاکٹر شفیق الرحمن سے ملاقات کی۔ ملاقات میں دونوں اداروں کے درمیان فروغ فکرِ اقبال کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کرتے ہوئے اس امر کا اظہار کیا کہ نوجوان نسل کو فکرِ اقبال سے روشناس کروانا ہم پر فرض ہے، جس کے لیے دونوں ادارے مل کر کام کریں گے۔

اقبال اکادمی پاکستان اور پشتو اکیڈمی بلوچستان کے مابین مفاہمتی یادداشت پر دستخط

اقبال اکادمی پاکستان اور پشتو اکیڈمی، بلوچستان کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر اقبال اکادمی پاکستان کے ڈائریکٹر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور پشتو اکیڈمی کے پریذیڈنٹ جناب سہیل جعفر نے دستخط کیے۔ مفاہمتی یادداشت کی تقریب پشتو اکیڈمی میں منعقد ہوئی۔

اس موقع پر جناب سہیل جعفر نے دونوں اداروں کے درمیان باہمی تعاون سے ہونے والی سرگرمیوں کے لیے ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا اس مفاہمتی یادداشت کا مقصد دونوں اداروں کے درمیان فکر اقبال کے حوالے سے علمی، ادبی، تحقیقی اور ثقافتی سرگرمیوں میں باہم اشتراک کو فروغ دینا ہے۔ مفاہمتی یادداشت کی اس تقریب میں پشتو اکیڈمی کے ایگزیکٹو کونسل کے اراکین بھی موجود تھے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا دورہ بلوچی اکیڈمی کے موقع پر مفاہمتی یادداشت کے حوالے سے بات چیت

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ۱۴ نومبر ۲۰۲۳ کو بلوچی اکیڈمی کوئٹہ کا دورہ کیا اور بلوچی اکیڈمی کے چیئرمین جناب سنگت رفیق سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں دونوں اداروں کے درمیان اشتراکِ عمل کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ اس ملاقات میں بلوچی اکیڈمی کے وائس چیئرمین ہیبتان عمر، جنرل سیکرٹری ڈاکٹر ہیزن سبا، سیکرٹری مالیات ظاہر جان جمالدینی کے علاوہ ایگزیکٹو باڈی کے اراکین موجود تھے۔ ملاقات میں بلوچی زبان و ادب کے فروغ کے لیے بلوچی اکیڈمی کے اقدامات کو سراہتے ہوئے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ بلوچی ادب میں بیش بہا تخلیقات سامنے آئی ہیں اور بلوچ ادیبوں نے علامہ اقبال کے فلسفہ کو بھی موضوع بنایا ہے۔

اس حوالے سے بلوچی شاعری میں اقبال کا فلسفہ عیاں نظر آتا ہے جب کہ بلوچستان کی مختلف یونیورسٹیوں میں اقبالیات کو بحیثیت مضمون بھی پڑھایا جاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ بلوچستان کو علامہ اقبال کے فکر اور فلسفہ کو مزید اجاگر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ یہاں کے تمام نوجوان اور ادیب ان سے روشناس ہو سکیں۔

اقبال اکادمی پاکستان اور بلوچستان یونیورسٹی انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز کے مابین مفاہمت کی یادداشت پر دستخط

اقبال اکادمی پاکستان اور بلوچستان یونیورسٹی انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز کے مابین ''فکر اقبال کی ترویج، علامہ کی فکر پر نوجوانوں کی تربیت، تعلیم و تحقیق کی سرگرمیوں و دیگر باہمی دلچسپی کے شعبوں میں'' مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کی تقریب ۷ نومبر ۲۰۲۳ء کو یونیورسٹی میں منعقد ہوئی۔ معاہدے کی دستاویزات پر اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے ڈائریکٹر اکادمی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی جبکہ بلوچستان یونیورسٹی انفارمیشن ٹیکنالوجی، مینجمنٹ اینڈ سائنسز کی جانب سے پرو وائس چانسلر ڈاکٹر عبدالرحمن خان نے دستخط کیے۔

معاہدے کے مطابق دونوں ادارے فیکلٹی ممبران، تحقیقی اداروں اور طلبہ کے مابین براہ راست فکر اقبال کی ترویج کے لیے رابطے اور تعاون کی حوصلہ افزائی کریں گے۔

اس موقع پر ڈاکٹر عبدالرحمن خان نے کہا کہ معاہدوں پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس مفاہمتی یادداشت کے ذریعے اقبالیاتی میدان میں دور رس نتائج مرتب ہوں گے۔ اقبال کے کلام میں فلسفہ خودی اور عمل کے ساتھ ساتھ جدید سائنس کے زماں و مکاں کے تصورات کا پیغام بھی ملتا ہے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے یونیورسٹی کے ساتھ اشتراک عمل پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنی فکر و فلسفہ میں تعلیم و تربیت کو خاص طور سے شامل کیا ہے، انہوں نے فنی تعلیم کو بھی اپنی توجہ کا مرکز بنایا اور درس گاہوں میں طلبہ کی کرداری سازی پر زیادہ زور دیا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اس امید کا اظہار کیا کہ دونوں اداروں کے مابین اس معاہدے سے بلوچستان کے محبان اقبال بھی استفادہ کریں گے۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ''ترکی زبان میں اقبال شناسی'' پر نمائش کتب

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۱۲ دسمبر ۲۰۲۳ء کو ''ترکی زبان میں اقبال شناسی'' کے عنوان سے نمائش کتب کا اہتمام کیا گیا۔ نمائش کتب میں اقبال اکادمی کی لائبریری میں موجود علامہ محمد اقبال کے کلام کے ترکی زبان میں تراجم اور ترکی زبان و ادب کے قیمتی ذخیرہ کی نمائش کی گئی۔

نمائش کتب کا افتتاح عزت مآب جناب درمش باش طوغ، ترک قونصلر جنرل، لاہور نے کیا۔ ڈائریکٹر یونس ایمرے انسٹی ٹیوٹ پاکستان، ڈاکٹر خلیل طوقار بھی ان کے ہمراہ تھے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ترکی وفد کا استقبال کیا۔

ڈاکٹر خلیل طوقار نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام آج کی نمائش کتب پاکستان اور ترکی کی اقبال دوستی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے معزز مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ علامہ محمد اقبال کے کلام میں جہاں کہیں ترکوں یا ترکیہ کا ذکر آتا ہے اس کے ساتھ حر، محنت کوش، بہادر، شیریں جیسی صفات بھی نظر آتی ہیں۔

ترکیہ کے پہلے سفیر یحییٰ کمال کی یادگاری تصاویر نمائش کا انعقاد

لاہور آرٹس کونسل اور ترک کلچرل سینٹر کی جانب سے ۲۱ دسمبر ۲۰۲۳ء کو پاکستان میں ترکیہ کے پہلے سفیر یحییٰ کمال کی یادگاری تصاویر نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ نمائش کا افتتاح ڈائریکٹر جنرل ریسکیو 1122 ڈاکٹر رضوان نصیر نے کیا۔ ترک قونصل جنرل، لاہور جناب درمش باش طوغ نے کلمات تشکر پیش کیے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی کو خصوصی خطاب کے لیے دعوت دی گئی۔ تصویری نمائش میں قائداعظم کے ترکی اور سفارتی تعلقات سے متعلق خطوط و پیغامات بھی آویزاں کیے گئے۔

ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان اور ترکی کے برادرانہ تعلقات ہیں، جیسا کہ اسلام آباد ہمیشہ اپنے ترک بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ رہا ہے۔ میں یہ بات فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ ہم دو ملک لیکن ایک قوم ہیں۔ ہمارے دل ترکوں کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ ترک انقلاب میں ہمارا خون بھی شامل ہے۔ ہمارے مشاہیر ترک قوم کے ساتھ ہر مشکل گھڑی میں شانہ بشانہ کھڑے رہے۔ علامہ محمد اقبال کی شاعری میں ترک قوم کا تذکرہ جابجا ملتا ہے۔اس شاندار نمائش کا بنیادی مقصد نوجوان نسل تک رسائی اور انہیں برادرانہ تعلقات کی شاندار تاریخ سے روشناس کرانا ہے۔

قونصل جنرل درمش طوغ نے نمائش کے انعقاد اور نوجوان نسل کو پاکستان اور ترکی کے درمیان سفارتی اور ثقافتی تعلقات کی شاندار تاریخ کو یاد رکھنے کا موقع فراہم کرنے پر منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر رضوان نصیر نے پاکستان اور ترکی کے تعلقات پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے یحییٰ کمال کی خدمات کو سراہا۔

ڈاکٹر محمد رضا نصیری اور ڈاکٹر حداد عادل کے ڈاکٹر عبدالروف رفیقی کی بطور ڈائریکٹر تعیناتی پر مبارکباد کے خطوط

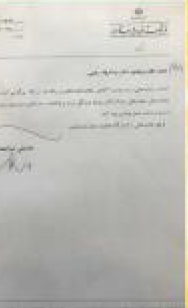

(ڈائریکٹر ڈیپارٹمنٹ آف انسائیکلوپیڈیا) مدیر گروہ دانشنامہ ادب فارسی در شبہ قارہ (اور انجمن اقبال شناسی فرہنگستان)، ڈاکٹر محمد رضا نصیری نے ڈاکٹر عبدالروف رفیقی کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کا عہدہ سنبھالنے پر مبارک باد کا خط بھیجا اور تقرری پر دلی مسرت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ خداوند تعالیٰ اپنے کرم سے ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے میں کامیابی و کامرانی عطا فرمائے۔

سابق سپیکر نیشنل اسمبلی ایران اور ڈائریکٹر اکیڈمی آف لیٹرز، ایران)فرہنگستان زبان و ادب فارسی (ڈاکٹر حداد عادل نے ڈاکٹر عبدالروف رفیقی کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی کا عہدہ سنبھالنے پر مبارک باد کا خط بھیجا۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ ڈاکٹر عبدالروف رفیقی کی تقرری سے دونوں ممالک کے درمیان برادرانہ اور ثقافتی تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔

ڈاکٹر عظمیٰ زریں نازیہ (ممبر ایڈوائزری بورڈ دانشنامہ زبان و ادب فارسی، فرہنگستان، تہران) نے یہ خطوط ڈاکٹر عبدالروف رفیقی کو پیش کیے۔

جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم شاہ کی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات

جاپان کے اعزازی قونصل جنرل برائے بلوچستان سید ندیم شاہ نے ۲۷ر اکتوبر ۲۰۲۳ء کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات کی اور انہیں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان بننے پر مبارک باد پیش کی۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے چوھدری فہیم ارشد اور محمد اسحاق کے ہمراہ سید ندیم شاہ کا استقبال کیا۔ ملاقات کے دوران اقبالیاتی ادب کے حوالے سے تحقیق، بلوچستان میں تعلیم کے معیار، علامہ اقبال پر عالمی اسکالرشپ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سید ندیم شاہ نے خواہش کا اظہار کیا کہ کلیات اقبال کو جاپانی زبان میں مکمل شائع کیا جائے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے سید ندیم شاہ کو جاپانی زبان میں علامہ اقبال کی شاعری کے ترجمے دکھائے۔ اقبال اکادمی کے پلیٹ فارم سے جاپان میں اُردو اور فارسی کے طلبہ کی مدد کرنے اور اس طرح کے مزید منصوبوں پر کام کرنے کی خواہش کا اظہار بھی کیا۔ اقبال اکادمی پاکستان سے نہ صرف تحقیق و تالیف کا عمل تسلسل سے جاری رکھا جائے گا بلکہ فکر اقبال کی تفہیم و ترویج کے لیے اہم اقدامات کیے جائیں گے۔ اس ملاقات میں سینئر صحافی شعیب مرزا اور سید ندیم شاہ کے صاحبزادے ڈاکٹر سید طلحہ شاہ بھی موجود تھے۔

ڈاکٹر صالحہ نذیر، سربراہ شعبہ فرانسیسی زبان، جامعہ پنجاب کی طلبہ کے ہمراہ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان سے ملاقات

ڈاکٹر صالحہ نذیر، شعبہ فرانسیسی زبان، جامعہ پنجاب نے طلبہ کے ہمراہ یکم نومبر ۲۰۲۳ء کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات کی اور انہیں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کی تعیناتی پر مبارک باد پیش کی۔ ملاقات میں علامہ اقبال کے فکر و فن اور شاعری کے فرانسیسی تراجم کی اشاعت کے حوالے سے مشاورت کی گئی۔

ملاقات کے دوران ڈاکٹر صالحہ نذیر نے کہا کہ علامہ محمد اقبال کے کلام پر معیاری تحقیقی کے فرانسیسی تراجم کر کے فلسفہ اقبال کو جہاں جہاں فرانسیسی زبان بولی جاتی ہے، پہنچانے کی ضرورت ہے۔ فرانسیسی تعلیمی و تحقیقی اداروں کے ساتھ قومی و بین الاقوامی سطح پر مکالمے ہونے چاہئیں۔ ڈاکٹر صالحہ نذیر نے کہا کہ فرانس میں مختلف علمی و تحقیقی شعبہ جات ہیں۔ اُن میں سے ایک شعبہ پاکستان کی زبان، ادب اور اس کے اثرات کے مطالعہ کا ہے۔ اس میں اقبالیات کا شعبہ بھی شامل ہے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ شعبہ فرانسیسی زبان، جامعہ پنجاب میں اب تک علامہ محمد اقبال کی فکر پر جتنا علمی و تحقیقی کام ہوا ہے۔ اسے منظر عام پر لایا جائے گا۔ اس حوالے سے اقبال اکادمی پاکستان شعبہ فرنچ کے ساتھ مل کر اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔

اس موقع پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے نوجوان طلبہ سے کہا کہ نئی نسل اور اقبال کے کلام کے درمیان رکاوٹ حائل کی گئی ہے۔ اس رکاوٹ کو ہٹانے کے لیے اساتذہ، ماہرین اقبالیات کو اہم کردار ادا کرنا ہوگا۔ نوجوان نسل کو اقبال کا کلام اس طرح سمجھ نہیں آسکتا کیونکہ زبانوں پر عبور کے ساتھ ساتھ ہر شعر کا مخصوص پس منظر بھی ذہن میں ہو تبھی اقبال کے کلام سے حقیقی لطف اٹھایا جاسکتا ہے۔

ملاقات کے اختتام پر ڈاکٹر صالحہ نذیر اور طلبہ نے اقبال اکادمی پاکستان کی لائبریری کا دورہ کا۔

ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ ایران جعفر روناس کی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان سے ملاقات

ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ ایران جناب جعفر روناس نے ۲۴/اکتوبر ۲۰۲۳ء کو اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا اور ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کا عہدہ سنبھالنے پر مبارک باد پیش کی۔

ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ ایران محترم جعفر روناس، ماہر فارسی زبان و ادب، فارسی کے صاحب دیوان شاعر، ماہر اقبالیات پروفیسر ڈاکٹر وحید الزمان طارق کے ہمراہ اقبال اکادمی تشریف لائے اور ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کا عہدہ سنبھالنے پر مبارک باد پیش کی۔ معزز مہمانوں کی ایوان اقبال تشریف آوری پر چودھری فہیم ارشد اور محمد اسحاق نے استقبال کیا۔

ملاقات کے دوران جناب جعفر روناس نے اسلامی مملکت ایران کی طرف سے نیک خواہشات اور باہمی تعاون کا یقین دلایا۔ دونوں اقوام کے مشترکہ لسانی و ثقافتی ورثے کے

تناظر میں مستقبل میں اشتراک و تعاون کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جناب جعفر روناس نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ علامہ محمد اقبال کا ایران میں وہی مقام ہے جو پاکستان میں ہے۔ فکر اقبال کی ترویج و اشاعت کے لیے ملی جذبے کے تحت علمی و ادبی سرگرمیاں و منصوبہ جات تشکیل دیے جانے چاہئیں۔ ایرانی رہبر ملت آیت اللہ علی خامنائی علامہ اقبال کے بہت

بڑے مداح اور حافظ اقبال ہیں۔ ایرانی درسگاہوں میں ہر سطح پر شعبہ اقبالیات میں خاطر خواہ کام کیا جا رہا ہے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے معزز مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ایران میں اقبال شناسی کا دائرہ بہت وسیع ہے اور ایران میں تو اقبال شناسی کی قابل تقلید روایت ہے۔ فکر اقبال کی تفہیم کے لیے قومی و بین الاقوامی سطح پر مل کر کام کرنا ہوگا۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ ایرانی درسگاہوں میں علامہ محمد اقبال پر ایم فل اور پی ایچ ڈی کی سطح پر ہونے والے تحقیقی مقالہ جات کی فہرست فراہم کرنے پر اس کو محققین اقبالیات کے لیے علامہ اقبال آفاقی کتب خانہ پر اپ لوڈ کیا جائے گا۔ اکادمی کی لائبریری میں ''گوشہ اقبال شناسی در ایران'' بنایا جائے گا۔

ملاقات کے اختتام پر ڈائریکٹر خانہ فرہنگ ایران جعفر روناس نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو ایرانی خطاطی کا خوبصورت تحفہ پیش کیا جبکہ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے جناب جعفر روناس کو گلدستہ اور کتب کے تحائف پیش کیے۔

برطانیہ سے ماہر اقبالیات جناب ڈاکٹر محمد عارف خان کی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات

برطانیہ سے ماہر اقبالیات ڈاکٹر محمد عارف خان نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ڈاکٹر محمد عارف خان نے کہا اقبال اکادمی کے دفاتر صوبائی سطح و ذیلی اکائیوں میں بھی ہونے چاہئیں۔ ناظم اقبال اکادمی نے کہا کہ اس سلسلے میں حکومت پاکستان کو سفارشات پیش کر دی گئی ہیں۔

بزم علم وادب سیالکوٹ کے زیر اہتمام
''آل پاکستان علامہ اقبال ایوارڈ'' ۲۰۲۳ء کا انعقاد

بزم علم وادب کے زیر اہتمام ''آل پاکستان علامہ اقبال ایوارڈ'' ۲۰۲۳ء کا انعقاد ۳۰ دسمبر ۲۰۲۳ء کو شاہ جی پیلس، پیرس روڈ سیالکوٹ میں کیا گیا۔ تقریب کی صدارت ممتاز ماہر اقبالیات ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی نے کی۔ مہمان خصوصی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر سعید الحسن چشتی وائس چانسلر مائی یونیورسٹی اسلام آباد اور جاوید اقبال بابر سی ای او ایجوکیشن سیالکوٹ تھے۔ اس تقریب میں ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔

بزم علم وادب سیالکوٹ کے بانی وصدر نعمت اللہ ارشد محسن نے تمام معزز مہمانان گرامی کی آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ لوگ ارض پاکستان کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ سرپرست بزم علم وادب معروف شاعر وادیب محمد ایوب صابر نے تنظیم کی کارگزاری پر روشنی ڈالی۔

آل پاکستان علامہ اقبال ایوارڈ ۲۰۲۳ء کی سب سے بڑی کیٹیگری کا ''لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ'' جن دس شخصیات کو پیش کیا گیا ان میں ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی ممتاز ماہر اقبالیات، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان، ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم، بریگیڈیئر (ر) ڈاکٹر وحید الزماں طارق، ڈاکٹر عارف فرہاد صدر شعبہ اردو مائی یونیورسٹی اسلام آباد، پروفیسر ڈاکٹر نوید جمیل ملک ڈین فیکلٹی آف ہومینٹیز اینڈ سوشل سائنسز، ڈاکٹر محمد قمر اقبال

مرکزی صدر بزم فکر اقبال پاکستان، خالد فتح محمد ممتاز افسانہ نگار اور ناول نویس، ڈاکٹر اعجاز الحق اعجاز صدارتی اقبال ایوارڈ یافتہ اور آصف بھلی (ایڈووکیٹ) شامل تھے۔

علامہ اقبال کی رہائش گاہ ''اقبال منزل'' سیالکوٹ میں ''یومِ اقبال'' کی مناسبت سے اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے نمائش کتب کا اہتمام

شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کی جائے پیدائش اقبال منزل میں علامہ محمد اقبال کا ۱۴۶واں یوم پیدائش روایتی وملی جوش وجذبے کے ساتھ منایا گیا۔ علامہ محمد اقبال کے ۱۴۶ویں یوم پیدائش پر مرکزی کیک کاٹنے کی تقریب ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی) ریونیو محمد اقبال سکھیرا کی زیر صدارت اقبال منزل سیالکوٹ میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے نمائش کتب کا اہتمام کیا گیا۔ منعقدہ نمائش میں حاضرین نے اقبالیات سے متعلق کتابوں میں گہری دلچسپی ظاہر کی۔ اقبالیات پر کچھ نایاب کتابیں اور علامہ محمد اقبال، ان کے والدین اور خاندان کے افراد کی تصاویر بھی آویزاں کی گئیں۔

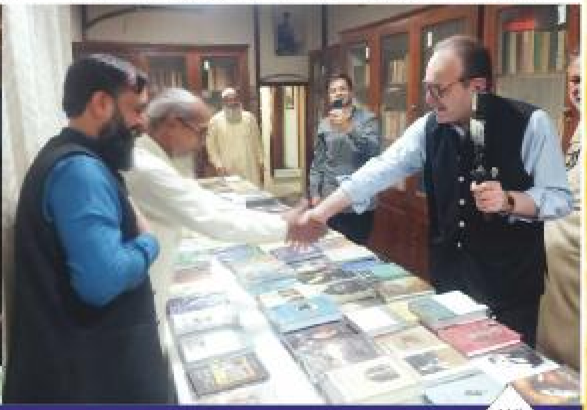

کشف درویش فاونڈیشن کی جانب سے پیامِ اقبال کے عنوان سے خصوصی تقریب

کشف درویش فاونڈیشن کی جانب سے پیام اقبال کے عنوان سے ۲۳ دسمبر ۲۰۲۳ء کو ای لائبریری لاہور میں سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار میں مختلف شعبہ ہائے حیات میں نمایاں کارکردگی دکھانے والی شخصیات کو قائداعظم ایوارڈ، علامہ اقبال ایوارڈ اور فاطمہ جناح ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی کو ان کی خدمات پر کشف درویش فاونڈیشن کی جانب سے علامہ محمد اقبال ایوارڈ سے نوازا گیا۔

خصوصی لیکچر بعنوان: "قائداعظم کی شخصیت اور آج کا نوجوان"

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام بانی پاکستان بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کے یوم پیدائش کے موقع پر ۲۵ دسمبر ۲۰۲۳ء کو خصوصی لیکچر بعنوان: "قائداعظم کی شخصیت اور آج کا نوجوان" کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر چیئر پرسن شعبہ سیاسیات، جی سی یونیورسٹی لاہور پروفیسر ڈاکٹر فوزیہ غنی تھیں۔ مہمان مقرر پروفیسر ڈاکٹر فوزیہ غنی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ محمد علی جناح کے فرمان پر غور کیا جائے تو وہ نوجوان نسل کو صحیح معنوں میں دین کا پیروکار دیکھنا چاہتے تھے۔ ان کی خواہش تھی کہ یہ نسل اسلام کی روح کو سمجھے، اولیا کرام کی تعلیمات کو پڑھے اور ان کی زندگیوں کو اپنی زندگی کے لیے مشعل راہ بنائے۔ سب سے بڑھ کر سرور کائنات، معلم عالم، رحمت للعالمین، محبوب خدا، حضرت محمد ﷺ کے سکھائے ہوئے راستوں پر چلے ان کی تعلیمات کو نہ صرف سمجھے بلکہ ان پر عمل پیرا ہو۔ یہ لیکچر اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:

www.youtube.com/iqbalacademy

خصوصی لیکچر: الخودی سکول آف تھاٹس: "خودی کی زد میں ہے ساری خدائی"

الخودی سکول آف تھاٹس کے زیر اہتمام ۲۹ دسمبر ۲۰۲۳ء کو فکر اقبال پر "خودی کی زد میں ہے ساری خدائی" خصوصی لیکچر کا انعقاد الخودی منزل ماڈل ٹاؤن اگوکی سیالکوٹ میں کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے کی۔ مرکزی صدر بزم فکر اقبال پاکستان ڈاکٹر محمد قمر اقبال، ماہر اقبالیات ڈاکٹر وحید الزمان طارق، پروفیسر ڈاکٹر محمد عامر اور ڈاکٹر سینہ اویس نے علامہ اقبال کے فلسفہ خودی پر بات کی۔ تمام مہمان مقررین کا کہنا تھا کہ علامہ اقبال کے فلسفہ خودی کو ہی فرد وقوم کی بقا و ترقی کی اساس ہے۔ تقریب کے اختتام پر میزبان جناب ہمایوں الخودی نے تمام معزز مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کیا اور انہیں کتب کا تحفہ پیش کیا۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام یوم قائد کے حوالے سے "قائداعظم اور قومی یگانگت" کے عنوان سے خصوصی سیمینار

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام یوم قائد کے حوالے سے "قائداعظم اور قومی یگانگت" کے عنوان سے ایوان اقبال کمپلیکس میں خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت ممتاز ماہر اقبالیات پروفیسر ڈاکٹر وحید الزمان طارق نے کی۔ مہمان خصوصی چیئر پرسن پاکستان سٹڈی سنٹر جامعہ پنجاب پروفیسر ڈاکٹر نعمانہ کرن تھیں۔ مہمان مقررین میں ڈاکٹر محمد رفیق خان اور انجینئر عنایت علی تھے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر

عبدالرؤف رفیقی نے اختتامی کلمات پیش کیے، جبکہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے انجام دیے۔ مجلس اقبال جی سی یونیورسٹی سے حافظ محمد نعیم نے تلاوت کلام پاک اور زینب رحمت نے ہدیہ نعت پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ تمل یونیورسٹی لاہور کی طالبہ نے مسحور کن انداز میں کلام اقبال پیش کیا۔ ڈاکٹر نعمانہ کرن نے سیمینار میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قائداعظم ایک متحد پاکستان چاہتے تھے۔ جس کی جھلک تحریک پاکستان میں ان کے قائدانہ کردار میں نظر بھی آتی ہے۔ قائداعظم نے بالکل نچلی سطح سے تحریک کا آغاز کیا۔ انہوں نے مختلف طبقات کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا۔ انہوں نے طلبہ، عام شہری اور خاص کر خواتین کو تبدیلی لانے کے لیے متحرک کیا۔ اسی وجہ سے آخری سات برسوں کی تحریک میں مسلم لیگ مضبوط ہو کر سامنے

آئی اور پاکستان کے قیام میں اہم کردار ادا کیا۔ ڈاکٹر محمد رفیق خان نے کہا کہ علامہ اقبال اور قائداعظم کے پاکستان کے لیے نوجوانوں کا قلم اور کتاب سے رشتہ استوار کرنا ہوگا، علمی صلاحیتوں کو فروغ دیتے ہوئے غفلت اور لاپروائی کے رویے کو ترک کرنا ہوگا۔ گذشتہ نسلوں کے ادھورے کاموں کی تکمیل کرنا ہوگی۔ علامہ محمد اقبال اور قائداعظم کی فکر پر عمل پیرا ہو کر پاکستان کی قسمت بدلی جا سکتی ہے۔ جناب انجینئر عنایت علی نے کہا کہ قائداعظم نے عہد حاضر کی سب سے بڑی مملکت قائم کی۔ اس کے حصول کے لیے ان کی ذات کو بے بہا مسائل کا سامنا تھا۔ جس کا مقابلہ قائداعظم نے مردانہ وار کیا۔ ڈاکٹر وحید الزمان طارق نے کہا کہ قائداعظم نے برصغیر میں تمام طبقات میں یکجہتی اور ہم آہنگی کے لیے اردو کو

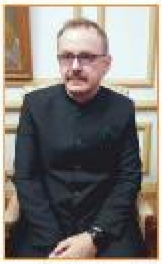

اپنایا۔ ہندو اردو قبول کرنے کو تیار نہیں تھے۔ مسلمان فارسی بھول چکے تھے۔ لسانی خلا نے قومی جذبہ کو بیدار کیا۔ قائداعظم نے لسانی مسائل کا ادراک کرتے ہوئے مشکل فیصلے لیے۔ قائداعظم محمد علی جناحؒ کی ذات متعدد حوالوں سے ہمیں رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ قائداعظم ایک نابغۂ روزگار شخصیت تھے۔ انسانی سیاسی تاریخ میں ناقابل فراموش کردار ادا کیا۔ جنوبی ایشیا کے نجات دہندہ بنے۔ علامہ محمد اقبال کے افکار کو مجسم کردار میں ڈھالا۔ جناح کی فراست، دور بینی، عمل پیہم مسلسل نہ ہوتی تو علامہ محمد اقبال کا خواب شرمندہ تعبیر نہ ہوتا۔ سیمینار کے اختتام پہ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے معزز مہمانان گرامی کو اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے اعزازی شیلڈ پیش کیں۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کا دورہ

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے وائس چانسلر گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور پروفیسر ڈاکٹر احمد عدنان سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پروفیسر ڈاکٹر الماس خانم شعبہ اردو گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے ہمراہ "اطاق اقبال شناسی کا دورہ کیا۔ اطاق اقبال تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ زمانہ طالبعلمی میں علامہ اقبال نے گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے ہاسٹل میں رہائش اختیار کی تھی۔ ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے وائس چانسلر جی سی یو اور شعبہ اردو کا شکریہ ادا کیا اور انہیں اکادمی کی مطبوعات کا تحفہ بھی پیش کیا۔ اس دورہ میں ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے سربراہ شعبہ اردو ڈاکٹر صائمہ ارم سے ملاقات بھی کی۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی صدر ہمدرد فاؤنڈیشن پاکستان محترمہ سعدیہ راشد سے ملاقات

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ہمدرد فاؤنڈیشن پاکستان کی صدر محترمہ سعدیہ راشد سے ہمدرد مرکز، لاہور میں ملاقات کی۔ محترمہ سعدیہ راشد نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حکیم محمد سعید نے علامہ محمد اقبال کے افکار کی روشنی میں نونہالان قوم کی کردار سازی اور تعلیم و تربیت کے لیے بھرپور کردار ادا کیا۔ تاریخ میں بچوں کی کردار سازی کے حوالے سے حکیم محمد سعید اور "ہمدرد نونہال" کا کردار ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے مزید کہا کہ اپنے والد کے مشن بچوں کی تعلیم و تربیت اور کردار سازی کو موجودہ دور میں نئی جدت کیساتھ جاری رکھنے پر آپ خراج تحسین کی مستحق ہیں۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے محترمہ سعدیہ راشد کو حکیم محمد سعید کی شہادت پر لکھا گیا مرثیہ بھی سنایا۔

ملاقات کے اختتام پر محترمہ سعدیہ راشد نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو ہمدرد نونہال "کا اقبال نمبر پیش کیا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی جانب سے محترمہ سعدیہ راشد کو اقبال اکادمی کی مطبوعات پیش کی گئیں۔

جناب سید علی بخاری ڈپٹی ڈائریکٹر ہمدرد فاؤنڈیشن اور محمد اسحاق افسر تعلقات عامہ اقبال اکادمی پاکستان بھی اس موقع پر موجود تھے۔

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز کے زیر اہتمام

مقابلہ کلام اقبال مترنم

مفکرِ پاکستان، حکیم الامت حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کے یوم ولادت کی مناسبت سے ۶ دسمبر ۲۰۲۳ء کو نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، لاہور کیمپس کی کیریکٹر بلڈنگ سوسائٹی کے زیر اہتمام کلام اقبال ترنم سے پڑھنے کے مقابلہ کا انعقاد کیا گیا۔

تقریب کی صدارت سربراہ شعبہ مینجمنٹ سائنسز ڈاکٹر محمد عماد الدین اکبر نے کی۔ مہمان خصوصی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ مہمان اعزاز شعبہ انگلش سے ڈاکٹر وسیم حسن اور شعبہ میڈیا کمیونیکیشن سٹڈیز کی محترمہ فاطمہ تھیں۔ جبکہ منصفین کے فرائض

شعبہ مینجمنٹ سائنسز کے ڈاکٹر شہزاد علی، معاون ناظم امتحانات محترمہ اسماء کرن پرویز، شعبہ سائیکالوجی سے محترمہ سائرہ اشرف اور شعبہ انگلش سے محترمہ اسماء ارم نے انجام دیے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے یونیورسٹی کے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج اس مقابلے کے دوران وہ حقیقت بھی سامنے آئی کہ پاکستان کی نوجوان نسل میں بھی ایسی بہترین اور دل گداز آوازیں موجود ہیں۔ کلام اقبال کی افادیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ مفکرِ پاکستان حضرت علامہ اقبال کا کلام نہایت بلند مرتبت کا حامل ہے اور وہ اسی کا اعجاز تھا کہ اس نے برصغیر کے کروڑوں مسلمانوں کے سینے میں آزادی کی تڑپ پیدا کردی۔

تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبا میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔ ڈاکٹر محمد عماد الدین اکبر نے تقریب کے شاندار انعقاد پر ڈاکٹر عمارہ یاسمین، محترمہ ثناء خالد اور ان کی ٹیم کو مبارکباد پیش کی۔

خصوصی ویبی نار: ''علامہ اقبال کی نفسیاتی فکر''

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ''علامہ اقبال کی نفسیاتی فکر'' جدید نفسیات کی روشنی میں ایک مطالعہ کے عنوان سے ۷ دسمبر ۲۰۲۳ء کو خصوصی ویبینار کا انعقاد کیا گیا۔ ویبی نار کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کی۔ ابتدائی کلمات سربراہ شعبہ ادبیات اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے پیش کیے۔ مہمان مقررین میں سربراہ شعبہ نفسیات منہاج یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر عصمت اللہ چیمہ، سربراہ شعبہ نفسیات گورنمنٹ ایم اے او کالج ڈاکٹر امجد طفیل، پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج، کوپر روڈ لاہور ڈاکٹر فوزیہ ناز تھیں۔

خصوصی ویبی نار کے مہمان مقررین نے آن لائن گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کلام اقبال میں انسانی نفسیاتی کے تمام شعبوں کی تشکیل، تنظیم اور فروغ کا سامان موجود ہے۔ کلام اقبال کو سمجھ کر انفرادی سطح سے لے کر اجتماعی سطح تک علمی و شعوری مسائل کو حل کرنے میں مدد لی جاسکتی ہے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تمام مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ علامہ اقبال کا کلام ہمہ

جہت موضوعات اور خیالات پر مبنی ہے۔ اس میں انسان، معاشرہ اور کائنات سبھی شامل ہیں۔ انہوں نے انسان کی داخلی کیفیات، خارجی اثرات، نفسیات کو شاعرانہ رنگ و آہنگ میں پیش کیا ہے۔ ویبی نار میں شامل آن لائن شرکا نے اقبال اکادمی پاکستان کی اس کاوش کو سراہا۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی کی ڈائریکٹر جنرل والڈسٹی اتھارٹی کامران لاشاری سے ملاقات

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے ۴ دسمبر ۲۰۲۳ کو ڈائریکٹر جنرل والڈسٹی اتھارٹی کامران لاشاری سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران کامران لاشاری نے والڈسٹی کے کام کرنے کے طریقہ اور دائرہ کار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ لاہور شہر کو مثالی شہر بنانے کے لیے ان کا ادارہ اندرون شہر کی تاریخی اور ثقافتی بحالی کے لئے انتھک محنت کر رہا ہے۔ جناب کامران لاشاری نے کہا کہ والڈسٹی اتھارٹی لاہور اقبال اکادمی پاکستان کے ساتھ مل کے شہر میں ثقافتی و ادبی سرگرمیوں کے فروغ کی خواہاں ہے۔ ادبی تقریبات کے ساتھ علامہ اقبال کے کلام پر مبنی کلچرل پروگرام منعقد کرانے، سکولوں کے بچوں کو ثقافتی، آرٹ، مضمون نویسی کے مقابلے اور قومی و بین الاقوامی مندوبین اقبال کو لاہور شہر کے تاریخی ورثے کے دورے کرائے جائیں گے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان نے جناب کامران لاشاری کو پنجاب کی سطح پر ذمہ داری سنبھالنے پر مبارک باد پیش کی اور فکر اقبال کے فروغ کے لیے تجاویز دیں کہ تاریخی مقامات پر علامہ محمد اقبال کا کلام اور ان کے پورٹریٹ آویزاں کیے جائیں۔ لاہور کی ٹرانسپورٹ پر علامہ کے اشعار پر مبنی سٹیکرز بھی آویزاں کیے جائیں۔ مزار اقبال سے ملحق جگہوں پر اقبال اکادمی کی مطبوعات و مصنوعات کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ علامہ محمد اقبال کا کلام عام شہری تک پہنچایا جائے۔ ملاقات میں ڈائریکٹر میڈیا، محترمہ تانیہ قریشی بھی موجود تھیں۔ ملاقات کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے جناب کامران لاشاری کو "کلیات اقبال" کا تحفہ پیش کیا۔

اقبال اکادمی پاکستان اور قائداعظم لائبریری کے باہمی اشتراک سے کلامِ اقبال کوئز کا انعقاد

اقبال اکادمی پاکستان اور قائداعظم لائبریری کے باہمی اشتراک سے ۷ نومبر ۲۰۲۳ کو مختلف تعلیمی اداروں کے مابین علامہ اقبال ہال قائداعظم لائبریری، لاہور میں اقبال کوئز کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت ڈائریکٹر جنرل پبلک لائبریریز پنجاب کاشف منظور نے کی۔ مہمان خصوصی ناظم اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی تھے۔ مہمانان اعزاز ڈاکٹر خضر یٰسین اور ڈاکٹر وحید الزمان طارق تھے۔ جبکہ منصفین کے فرائض ڈاکٹر عروبہ مسرور صدیقی، ڈاکٹر حسن رضا اقبالی اور میاں ساجد علی نے انجام دیئے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اقبال کوئز کی میزبانی کے فرائض پروفیسر ڈاکٹر ساجد علی اور عائشہ سبحانی نے انجام دیئے۔ اقبال کی زندگی پر مبنی سوالات کے جوابات پر طلبہ نے حاضرین سے خوب داد سمیٹی۔

ڈاکٹر عبدالروف نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس طرح کی سرگرمیوں کے ذریعے طلبہ آسانی سے علامہ اقبال کی شخصیت سے روشناس ہو سکتے ہیں۔ نوجوان نسل میں علامہ اقبال کی فکر پر مبنی پروگرام کا دائرہ کار مزید بڑھایا جائے گا۔ جناب کاشف منظور نے کہا کہ بچوں کی تربیت ملک و قوم کے مستقبل کی عکاس ہوتی ہے۔ لہٰذا تعلیم کے ساتھ بچوں کی معیاری تربیت میں ہمیں کردار ادا کرنا ہوگا۔

تقریب میں موجود مہمانان اعزاز اور منصفین نے اس بات پر زور دیا کہ مقابلہ جاتی پروگرام بچوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کا بہترین ذریعہ ہوتے ہیں۔

کوئز مقابلہ میں شہر بھر کے تعلیمی اداروں نے بھرپور شرکت کی۔ گورنمنٹ اپوا کالج برائے خواتین کی ٹیم نے پہلی جبکہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی نے دوسری اور لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی کی ٹیم نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ ڈاکٹر عبدالروف رفیقی اور جناب کاشف منظور نے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ، مہمانان اعزاز اور منصفین میں اسناد، شیلڈز اور تحائف تقسیم کیے۔ جناب کاشف منظور کی جانب سے ڈاکٹر عبدالروف رفیقی کو اعزازی شیلڈ بھی پیش کی گئی۔

اقبال کے خوابوں کے مطابق پاکستان میں ہر فرد کو سماجی سیاسی معاشی و دیگر حقوق مساوی بنیادوں پر حاصل ہونے چاہئیں: ڈاکٹر عبدالروف رفیقی

لاہور سکول آف لاء کے زیر اہتمام ۶ دسمبر ۲۰۲۳ کو یوم اقبال کی مناسبت سے تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب کی صدارت جسٹس (ر) ناصرہ اقبال نے کی۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی مہمان خصوصی تھے۔ معروف شاعر و مصنف حسین مجروح بھی تقریب میں موجود تھے۔

ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے لاہور سکول آف لاء کے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اقبال کے خوابوں کے مطابق پاکستان میں ہر فرد کو سماجی سیاسی معاشی و دیگر حقوق مساوی بنیادوں پر حاصل ہونے چاہئیں۔ ملک کو اقبال کے خوابوں کی تعبیر کے مطابق آپ نوجوان نسل کو آگے بڑھ کر کردار ادا کرنا ہوگا۔ محترمہ ناصرہ اقبال نے کہا کے نوجوان نسل اقبال کی سوچ کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھال لیں تو نہ صرف ملک بلکہ معاشرہ بھی ترقی کر سکتا ہے۔ تقریب میں لاہور سکول آف لاء کے طلبہ نے علامہ اقبال کے افکار پر مبنی تقاریر کیں، کلام اقبال مترنم اور گروپ کی صورت میں دھن پر بھی پیش کیا۔ لاہور سکول آف لاء کے ڈائریکٹر جناب اجمل شاہ دین نے ڈاکٹر عبدالروف رفیقی کا شکریہ ادا کیا اور انہیں کتاب کا تحفہ اور اعزازی شیلڈ پیش کی۔

مجلس اقبال چشمہ کے زیر اہتمام "پیغام اقبال کانفرنس" کا انعقاد

۲ دسمبر ۲۰۲۳ء کو مجلس اقبال چشمہ کے زیر اہتمام "پیغام اقبال کانفرنس" کا انعقاد ایاسین کلب چشمہ میں کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی اور ممتاز ماہر اقبالیات، سابق ڈائریکٹر اقبال بین الاقوامی ادارہ برائے تحقیق و مکالمہ اور سابق ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر طالب حسین سیال تھے۔

ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے کہا کہ اقبال امت مسلمہ اور خاص کر اہل پاکستان کے لیے اللہ کا بہت بڑا انعام ہیں۔ جمال الدین افغانی کے بعد علامہ اقبال کی ہی وہ توانا آواز ہے کہ جس نے لاشرقیہ، لاغربیہ فقط ملت اسلامیہ کی نغمہ سرائی اور صوت سرمدی سے مسلمانوں کے تن مردہ میں روح پھونکی اور انہیں ان کی عظمت رفتہ کا احساس دلایا۔ اگرچہ علامہ کا اردو کلام بے مثل ہے مگر

اس کوہسار علم کے فارسی اشعار جو تقریباً نو ہزار سے زائد ہیں۔ ان میں حریت، جمعیت اور درس خودی کی تڑپ پوری جولانیوں پہ ہے۔ اسی لیے ہم دیکھتے ہیں کہ فارسی بولنے والے ممالک، جیسے ایران، افغانستان، تاجکستان، اور وسطی ایشیائی ممالک آمریت سے آزادی حاصل کرنے کے دنوں میں کلام اقبال سے حرارت لیتے رہے۔

اس سے پہلے ممتاز ماہر اقبالیات، سابق ڈائریکٹر اقبال بین الاقوامی ادارہ برائے تحقیق و مکالمہ اور سابق ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر طالب حسین سیال نے "اقبال کا قرینۂ عشق رسول" پہ روشنی ڈالی۔

ایاسین کلب چشمہ میں ہونے والے اس پروگرام میں چشمہ کے آفیسرز، سٹاف، ماہرین تعلیم، جنرل مینیجر انجینئر شاہد بشیر، ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر سرور نیازی، مجلس اقبال چشمہ کے بانی صدر انجینئر عنایت علی، سابق صدر و ممتاز سائنسدان جناب محمد خان نیازی اور بہت سے نوجوانوں سمیت خواتین و حضرات کی شرکت نمایاں تھی۔ پروگرام کی نظامت انجینئر عمیر اسلام نے بڑے احسن انداز سے کی۔ اس موقع پر اقبال اکادمی پاکستان کی طرف سے کتب نمائش کا اہتمام بھی کیا گیا تھا۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے اقبال شناس اور علمی و ادبی شخصیات کی ملاقاتیں

ڈائریکٹر بزم اقبال ڈاکٹر تحسین فراقی ۲۵ ؍ اکتوبر ۲۰۲۳ء کو اقبال اکادمی پاکستان تشریف لائے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو ڈائریکٹر کا عہدہ سنبھالنے پر مبارک باد پیش کی۔

ڈائریکٹر جنرل ادارہ تحقیقات اسلامی، پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحق نے ۲۰ ؍ اکتوبر ۲۰۲۳ کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات کی۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کا عہدہ سنبھالنے پر انہیں مبارک باد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

نیوی آفیسر لیفٹیننٹ کمانڈر محمد حسین ۲۵؍ اکتوبر ۲۰۲۳ء کو اقبال اکادمی پاکستان تشریف لائے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان جناب عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات کی اور انہیں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کا عہدہ سنبھالنے پر مبارک باد پیش کی۔ اس ملاقات کے دوران پاک بحریہ میں اقبالیات کی ترویج و تفہیم کے حوالے سے گفتگو ہوئی۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ۲۵؍ اکتوبر ۲۰۲۳ء کو وائس چانسلر یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور، پروفیسر ڈاکٹر طلعت نصیر پاشا سے ملاقات کی۔ ڈاکٹر طلعت نصیر پاشا نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو خوش آمدید کہا اور انہیں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کا عہدہ سنبھالنے پر مبارک باد پیش کی۔

ڈاکٹر خواجہ ذکریا نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان بننے پر مبارک باد پیش کی۔ ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر خواجہ ذکریا نے کہا کہ علامہ محمد اقبال کی شاعری غیر معمولی وسعت رکھتی ہے۔ آفاقی کلام تاریخ پر گہرے نقش چھوڑتا ہے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی وائس چانسلر جامعہ پنجاب ڈاکٹر خالد محمود سے ملاقات کی۔ ڈاکٹر خالد محمود نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو خوش آمدید کہا اور انھیں ڈائریکٹر اقبال اکادمی کا عہدہ سنبھالنے پر مبارک باد پیش کی۔ ملاقات کے دوران نوجوان نسل کی تربیت فکر اقبال کے مطابق کرنے کے لائحہ عمل پر بات چیت کی گئی

فکر اقبال فورم لاہور کے بانی وچیئرمین انجینئر وحید خواجہ کی سربراہی میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات۔ وفد میں فکر اقبال فورم کے سینئر نائب صدر ایم اے حجازی، نائب صدر ڈاکٹر عظمی زرین خان اور ڈاکٹر ندیم اسحاق خان شامل تھے۔ وفد نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی تعیناتی پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو مبارک باد پیش کی اور فکر اقبال فورم کی طرف سے اقبالیاتی سرگرمیوں میں بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔

بزم فکر اقبال پاکستان کے مرکزی نائب صدر ڈاکٹر محمود علی انجم نے ۲۵ اکتوبر ۲۰۲۳ کو معروف اقبال شناس، ماہر اقبالیات اور دانش ور ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات کی۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی بطور ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان تعیناتی کو خوش آئند قرار دیا۔ بزم فکر اقبال کے مرکزی صدر ڈاکٹر محمد قمر اقبال کی طرف سے بھی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو ان کی تعیناتی پر مبارک باد پیش کی گئی۔

علامہ اقبال کی مادر علمی جی سی یونیورسٹی لاہور سے ڈاکٹر بابر نسیم آسی، صدر شعبہ فارسی اور پروفیسر ڈاکٹر صائمہ ارم، صدر شعبہ اردو اقبال اکادمی تشریف لائے اور انہوں اکادمی کے ڈائریکٹر، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات کی اور عہدہ سنبھالنے پر مبارک باد پیش کی۔

سابق ڈائریکٹر ریسرچ اینڈ پبلی کیشنز بیشنل کالج آف آرٹس لاہور، جناب سروش عرفانی صاحبزادہ ڈاکٹر خواجہ عبد الحمید عرفانی نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبد الرؤف رفیقی سے ملاقات کی اور انہیں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کا عہدہ سنبھالنے پر مبارک باد پیش کی۔

ڈاکٹر رفیق الاسلام چیئرمین شعبہ اقبالیات وفلسفہ اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبد الرؤف رفیقی سے ملاقات کی اور انہیں ڈائریکٹر کا عہدہ سنبھالنے پر مبارک باد پیش کی۔ ملاقات کے دوران ڈاکٹر رفیق الاسلام نے کہا کہ اقبالیات کا مطالعہ افراد اور معاشرے کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں ہے۔

نائب ناظم تعلیمات جامعہ طاہر اشرف محمد مقصود حسین قادری نوشاہی اویسی نے یکم نومبر ۲۰۲۳ کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبد الرؤف رفیقی سے ملاقات کی۔ ڈائریکٹر کا عہدہ سنبھالنے پر انہیں مبارک باد پیش کی۔ ملاقات کے دوران علمی، ادبی و فکری امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

ماہر اقبالیات جناب انجینئر عنایت علی نے یکم نومبر ۲۰۲۳ کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبد الرؤف رفیقی سے ملاقات کی۔ ڈائریکٹر کا عہدہ سنبھالنے پر انہیں مبارک باد پیش کی۔ ملاقات کے دوران علامہ محمد اقبال کی فکر کی ترویج و تفہیم کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

ڈاکٹر زیب النساء سرویا، ڈین سٹوڈنٹ افیئرز گورنمنٹ اسلامیہ گریجوایٹ کالج فار وومین کوپر روڈ لاہور اور چیف کوآرڈینیٹر بزم فکر اقبال پاکستان انٹرنیشنل نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان جناب ڈاکٹر عبد الرؤف رفیقی سے ملاقات کی اور اس اہم عہدہ پر تعیناتی پر مبارک باد اور گلدستہ پیش کیا۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ۱۳ دسمبر ۲۰۲۳ء کو خازن اقبال اکادمی پاکستان جناب شوکت امین شاہ سے ملاقات

ملاقات میں علامہ اقبالؒ کے کلام، ان کے نظریات اور ان کی شخصیت کے بارے میں لوگوں کو آسان، عام فہم اور جدید اسلوب میں روشناس کرنے کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس ملاقات میں ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے جناب شوکت امین شاہ کو کتاب کا تحفہ بھی پیش کیا۔

ادارہ ثقافت اسلامیہ کے سربراہ ڈاکٹر سید مظہر معین نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو بطور ناظم اقبال اکادمی پاکستان تعیناتی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی تعیناتی اقبالیاتی میدان میں خوش آئند عمل ہے۔ جس سے فروغ فکر اقبال کو مضبوط بنیادیں فراہم ہوں گی۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، لاہور کیمپس کے ڈائریکٹر بریگیڈیئر (ر) وجاہت حسین ساہی (ستارہ امتیاز) کی ملاقات

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، لاہور کیمپس کے ڈائریکٹر وجاہت حسین ساہی سے یکم دسمبر ۲۰۲۳ کو ملاقات کی۔ ملاقات میں دونوں اداروں کے مابین علمی و ادبی سطح پر فکر اقبال کی تفہیم و ترویج کے لیے تبادلہ خیال ہوا۔

پروفیسر ڈاکٹر حمیرا شہباز، شعبہ فارسی، نمل یونیورسٹی، اسلام آباد نے ۲۳ نومبر ۲۰۲۳ء کو اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو بطور ناظم تعیناتی پر مبارکباد پیش کی۔ ڈاکٹر حمیرا شہباز نے اقبال اکادمی کی لائبریری کا بھی دورہ کیا۔ ڈاکٹر حمیرا شہباز نے اقبال اکادمی پاکستان کے شعبہ اطلاعات کے پراجیکٹس میں دلچسپی کا اظہار کیا۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا ''چغتائی پبلک لائبریری کا دورہ''

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ۲۱ اکتوبر ۲۰۲۳ء کو چغتائی پبلک لائبریری کا دورہ کیا۔ محترمہ ریحانہ کوثر اور زید حسین نے اُن کا استقبال کیا۔

محترمہ ریحانہ کوثر نے بتایا کہ بہ یک وقت لائبریری کے مختلف حصوں میں تقریباً ۴۵۰ کے قریب طلبہ کے مطالعہ اور تحقیق کرنے کی گنجائش موجود ہے۔ ہر عمر کے افراد کے لئے مطالعہ کی سہولیات رضا کارانہ دی جاتی ہیں۔ ایسی مزید کئی چغتائی لائبریریاں ملک کے مختلف شہروں میں قائم کی گئی ہیں جبکہ گلبرگ لاہور میں مرکزی لائبریری ہے۔ شہر کے مختلف اداروں میں کئی ریڈنگ روم اور متحرک کتب خانے بھی قائم کیے گئے ہیں۔ کتب کی ڈیجیٹائزیشن اور مفت آن لائن بھی دستیاب ہیں۔

لائبریری کے میٹنگ روم میں زید حسین نے ویڈیو لنک کے ذریعہ مختلف جاری منصوبوں، دیگر اداروں کے ساتھ مختلف قسم کے اشتراک اور فکر اقبال کے تناظر میں اقبال کی فارسی شاعری پر ہفتہ وار خطبات سے متعارف کروایا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے چغتائی پبلک لائبریری کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے اسے ایک منفرد، فعال اور انتہائی اہم ادارہ قرار دیا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پروفیسر اختر سہیل چغتائی کو ''کتاب دوستی'' پروان چڑھانے پر خراج تحسین پیش کیا۔ اور ان کے اس اقدام کو کتب بینی کے فروغ میں مستحسن عمل قرار دیا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو چغتائی پبلک لائبریری کی شائع کردہ کتاب اور مجلات پیش کئے گئے۔ اس دورہ میں چوھدری نعیم ارشد اور محمد اسحاق بھی موجود تھے۔

اقبال ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کشمیر کے نمائندہ، صدارتی اقبال ایوارڈ یافتہ سکالر ڈاکٹر اعجاز الحق اعجاز نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات کی۔ جناب ڈاکٹر اعجاز الحق اعجاز نے کہا کہ علامہ اقبال کی سائنسی جہات پر بھی کام کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر ناظم اقبال اکادمی نے ممکنہ حد تک تعاون کے عزم کا اظہار کیا۔

بلوچستان کے نامور دانشور محقق اور شاعر جناب عبدالکریم بریالی نے ۷ دسمبر ۲۰۲۳ء کو ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات کی اور انہیں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کا عہدہ سنبھالنے پر مبارک باد پیش کی، ان کی تعیناتی کو خوش آئند کہا اور امید ظاہر کی کہ ان کی سرپرستی میں اقبال اکادمی پاکستان مزید فعال ہو جائے گی۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی محترمہ جسٹس (ر) ناصرہ اقبال سے ملاقات

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ۲۱راکتوبر ۲۰۲۳ء کو جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال سے ان کے گھر پر ملاقات کی۔ محترمہ ناصرہ اقبال نے بطور ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ان کی تعیناتی کو سراہا اور انھیں اس ادارے کی ذمہ داری سنبھالنے پر مبارک باد پیش کی اور کہا کہ صوبہ بلوچستان سے اقبال شناس اور محب اقبال کی تعیناتی ادارے اور علامہ محمد اقبال کی فکر کے فروغ کے لیے خوش آئند ہے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے محترمہ ناصرہ جاوید کی خیریت دریافت کی اور کہا کہ موجودہ حالات میں میرے لیے ذمہ داری بڑھ گئی ہے، فرائض کو عبادت سمجھ کر انجام دینا ہوگا۔ اس ملاقات کے موقع پر چوہدری فہیم ارشد اور محمد اسحاق بھی موجود تھے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی کی ''مقابلہ بیت بازی کلام اقبال'' میں بطور مہمان خصوصی شرکت

ایوان اقبال کمپلکس کے زیر اہتمام ۲۴راکتوبر ۲۰۲۳ء کو ''مقابلہ بیت بازی کلام اقبال'' کا انعقاد کیا گیا۔ مقابلہ کے مہمان خصوصی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور ایڈمنسٹریٹر ایوان اقبال جناب انجم وحید تھے۔ منصفین کے فرائض جناب انجینئر عنایت علی اور جناب شاہد بخاری نے انجام دیے جب کہ نقابت ڈاکٹر محمد سلیم راؤ نے کی۔

تقریب کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ علامہ اقبال کا نعتیہ کلام بھی پیش کیا گیا۔ بیت بازی کے مقابلے میں شہر بھر کے طلبہ نے شرکت کی۔

تقریب تقسیم انعامات کے دوران ڈاکٹر عبدالرؤف نے کہا کہ طلبہ کی ابیات کا انتخاب لاجواب تھا۔ ابیات کی تفہیم میں غوطہ زن ہو کر گوہر نایاب چننے کی کوشش کی گئی۔ یہ شاہین اقبال کے فلسفہ پر محو پرواز ہوں گے۔ تقریب کے اختتام پر نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی ٹیموں اور منصفین کو شیلڈز دی گئیں۔ جناب انجم وحید نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو گلدستہ پیش کیا۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی اقبال اکادمی پاکستان کے اسٹاف کے ساتھ نشست

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اقبال اکادمی پاکستان کی محدود وسائل میں فکر اقبال کے فروغ کی کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ علامہ محمد اقبال کے پیغام اور ادارے کے فروغ و ترقی کے لیے بہترین ٹیم ورک دیرپا حکمت عملی ہے۔ مقاصد کے حصول کے لیے پُرخلوص کاوش اور پُرعزم جد و جہد کامیابی کی دلیل ہے۔ اقبال اکادمی پاکستان کا تمام سٹاف قابل احترام ہے۔ اکادمی میں جاری تمام پراجیکٹس کی تکمیل کو فوقیت دیتے ہوئے محبین اقبال اور نوجوان طلبہ کے لیے ایک اعلیٰ علمی و تحقیقی ماحول کی فراہمی ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے۔ تمام مسائل کا حل باہمی مشاورت میں پنہاں ہے۔

خانوادۂ اقبال کی جانب سے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کے اعزاز میں عشائیہ

خانوادۂ اقبال کی جانب سے ۳ رنومبر ۲۰۲۳ء کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کے اعزاز میں عشائیہ دیا گیا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے فرزندِ اقبال، جسٹس (ر) جاوید اقبال مرحوم کی رہائش گاہ پر علامہ اقبال کی بہو جسٹس (ر) ناصرہ اقبال، پوتے جناب منیب اقبال اور سینیٹر ولید اقبال سے ملاقات کی۔ خانوادۂ اقبال نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو خوش آمدید کہتے ہوئے بطور ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان تعیناتی پر مبارک باد دی اور پر تکلف عشائیہ کا اہتمام کیا۔ ملاقات کے دوران اقبال فہمی اور اقبال شناسی کے امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ خصوصاً تعلیمی اداروں کے ذریعے نوجوان نسل میں فکر اقبال کو فروغ دینے کے لائحہ عمل پر بات چیت کی گئی۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پیغام اقبال کی ترویج کے لیے خانوادۂ اقبال کی کاوشوں کو سراہا۔ شاعر مشرق سے اظہار عقیدت کرتے ہوئے کہا کہ مفکر پاکستان کی تعلیمات ہمارے لیے مشعل راہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اور یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ علامہ محمد اقبال کی اگلی نسلیں بھی ان کے افکار پر نہ صرف عمل پیرا ہیں، بلکہ پیغام اقبال کی ترویج میں ہمارے شانہ بشانہ ہیں۔

دائرۂ علم و ادب پاکستان، اسلام آباد کے زیر اہتمام سہ روزہ ''کل پاکستان اہل قلم کانفرنس'' میں ناظم اقبال اکادمی کی بطور مہمانِ خصوصی شرکت

دائرۂ علم و ادب پاکستان، اسلام آباد کے زیر اہتمام سہ روزہ ''کل پاکستان اہل قلم کانفرنس'' کا انعقاد ۳ رنومبر ۲۰۲۳ء کو رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد میں کیا گیا۔ کانفرنس کی پہلی نشست کا موضوع ''تعمیری ادب کے تقاضے'' تھا۔ اس نشست کی صدارت سرپرستِ اعلیٰ ''دائرۂ علم و ادب پاکستان'' پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد نے کی۔ ناظم اقبال اکادمی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ ڈاکٹر محمد افتخار کھوکھر نے ابتدائی کلمات پیش کیے۔ مرکزی صدر دائرۂ علم و ادب احمد حاطب صدیقی نے کانفرنس کے مقاصد پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مثبت و تعمیری سوچ کو بیدار کرنے کے لیے ایسی کانفرنسیں ملک بھر میں منعقد کروانے کی ضرورت ہے۔ عصر حاضر میں مسلمان اہل علم اور اہل قلم کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے قلموں کا رخ علامہ اقبال کی فکر کی طرف موڑ دیں۔

عالم بشریت تب سکھ کا سانس لے گی جب انسانیت کی فلاح و بہبود کا مربوط نظام وجود میں آئے گا: ڈاکٹر عبدالروف رفیقی

علامہ محمد اقبال نے اپنی فکر کی تشکیل جدید بنیادوں پر کی۔ یورپی نظریات سے متاثر ہوئے بغیر علامہ اقبال کے افکار کی جڑیں کس طرح جدید اصولوں میں پیوست ہیں، اس کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ آج بھی سو برس بعد انہیں شاعر فردا و امروز کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے ''فردوسی چیئر''، لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی کے زیر اہتمام یوم اقبال کے حوالے سے ہونے والی تین روزہ کانفرنس میں کیا۔

''اقبال کا فلسفہ امن اور ترقی'' کے عنوان سے تین روزہ کانفرنس کا پہلا سیشن یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس میں منعقد کیا گیا۔ افتتاحی نشست میں نگران صوبائی وزیر صحت پروفیسر ڈاکٹر جاوید اکرم نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی، وائس چانسلر یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس پروفیسر ڈاکٹر سیدہ فلیحہ زہرہ کاظمی، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی، ڈاکٹر آصف منیر، پی ایچ ای سی، یو ایچ ای کی سابق وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر کنول، وائس چانسلر لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر شگفتہ ناز، ڈاکٹر عظمیٰ قریشی، سابق وی سی ویمن یونیورسٹی ملتان، جناب جعفر روناس، قونصل جنرل ایران، لاہور، سینئر صحافی واصف ناگی اور غیر ملکی دانشوروں میں ڈاکٹر نعمت یلدرم، اتاترک یونیورسٹی ترکی، ڈاکٹر ابو موسیٰ محمد عارف باللہ، ژجیانگ نارمل یونیورسٹی، چین سمیت، تعلیمی اداروں کی طالبات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ علامہ محمد اقبال نے اپنی فکر کی تشکیل جدید بنیادوں پر کی۔ یورپی نظریات سے متاثر ہوئے بغیر علامہ اقبال کے افکار کی جڑیں کس طرح جدید اصولوں میں پیوست ہیں، اس کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ آج بھی سو برس بعد انہیں شاعر فردا و امروز کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ عالم بشریت تب سکھ کا سانس لے گی جب انسانیت کی فلاح و بہبود کا مربوط نظام وجود میں آئے گا۔ علامہ محمد اقبال کے کلام میں فلاح و بقا اور امن کا پیغام ملتا ہے۔ طلبہ کو یہ پیغام دیا کہ ملکی و غیر ملکی دانشوروں کے کے علم سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہوں۔ مسلم ادب، آگاہی کا سرمایہ اپنی یادداشتوں میں محفوظ کریں۔

الائیڈ سکول، وفاقی کالونی، لاہور کے زیر اہتمام ہفت روزہ تقریبات بہ سلسلہ یوم اقبال

الائیڈ سکول، وفاقی کالونی، لاہور کے زیر اہتمام یکم نومبر ۲۰۲۳ء سے ۸ نومبر ۲۰۲۳ء تک ''یوم اقبال'' منانے کی غرض سے کلام اقبال پر مبنی مختلف تقریبات کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں سکول کے طلبہ نے کلام اقبال مترنم، تحت اللفظ، تقریری اور خطاطی و مصوری کے مقابلہ جات میں حصہ لیا۔ اقبال اکادمی پاکستان کی طرف سے جناب چودھری فہیم ارشد نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کی حوصلہ افزائی کے لیے سرٹیفکیٹس دیے۔

اقبال اکادمی پاکستان اور گورنمنٹ ایسوی ایٹ کالج مصطفیٰ آباد، قصور کے زیر اہتمام تقریب بہ سلسلہ یوم اقبال

اقبال اکادمی پاکستان اور گورنمنٹ ایسوی ایٹ کالج مصطفیٰ آباد، قصور کے اشتراک سے ۳/نومبر ۲۰۲۳ء کو ''یوم اقبال'' منانے کے لیے تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ کالج کے طلبہ کے مابین ''تحت اللفظ'' اور ''کلام اقبال'' (مترنم) کے مقابلہ کا انعقاد کیا گیا۔ اقبال اکادمی پاکستان کی طرف سے جناب چودھری فہیم ارشد اور ڈی پی آئی کالجز سید عنصر اظہر نے بطور مہمانان خصوصی شرکت کی اور شرکت کرنے والے طلبہ میں انعامات تقسیم کیے۔

اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور کے زیر اہتمام ''سہ روزہ تقریبات بہ یادِ اقبال'' میں ناظم اقبال اکادمی پاکستان بطور مہمانِ خصوصی شرکت

فکرِ اقبال مشرق و مغرب کے لیے مشعلِ راہ ہے: پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

شعبۂ اقبالیات، پنجاب آرٹس کونسل بہاول پور ڈویژن اور ویب ہاؤس بہاول پور کے اشتراک ۸ نومبر ۲۰۲۳ء کو یومِ اقبال کے سلسلے میں مرکزی تقریب اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور کے گھوٹوی ہال میں منعقد ہوئی۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے سہ روزہ تقریبات بہ یادِ اقبال کی مرکزی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فکرِ اقبال مشرق و مغرب کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ ڈاکٹر محمد رفیق الاسلام چیئرمین شعبہ اقبالیات و فلسفہ نے افتتاحی کلمات میں شعبہ اقبالیات کی کارکردگی پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس شعبے نے نہایت قلیل مدت میں پی ایچ ڈی اور ایم فل کا باقاعدہ اجرا ہائر ایجوکیشن کمیشن کی منظوری سے کیا۔ بین الاقوامی ماہرِ اقبالیات و قرآنیات پروفیسر ڈاکٹر محمد عارف خان نے فکرِ اقبال اور اسلامی تعلیمات کو آج کی ترجیحات کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اقبال کی فکر سے انسان سازی، جہاں بینی اور جہاں سازی کے مراحل طے کیا جا سکتے ہیں۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے خصوصی لیکچر میں اقبال کے شرقی و غربی علوم پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ فکرِ اقبال کردار سازی میں ناگزیر ہے۔ انھوں نے اقبال کے افکار کا ماخذ قرآنِ مجید کو قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہماری کامیابی افکارِ اقبال کی معنویت میں مضمر ہے۔ معروف ادیب و شاعر اور پارلیمنٹیرین سید تابش الوری نے شعبہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ شعبہ اقبالیات نہایت کا حامل شعبہ ہے۔ اقبال کا پیغام آفاقی ہے اور اقبال تاریخ کے عظیم انسان اور اپنی ذات میں ایک انجمن تھے۔ ان کی تعلیمات سے پاکستان کا حصول ممکن ہوا۔ اب ان کی تعلیمات سے وطنِ عزیز کی ترقی و استحکام کا خواب پورا ہوگا۔ پروفیسر ڈاکٹر شازیہ انجم ڈین فیکلٹی آف کیمکل اینڈ بائیو سائنسز نے شعبہ اقبالیات کی کاوشوں کی تعریف کی۔ انھوں نے کہا کہ اقبال اور قرآنی تعلیمات سے نسلِ نو اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتی ہے۔ اپنے اختتامی خطاب میں انھوں نے مہمان ماہرینِ اقبالیات کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب کے اختتام پر یادگاری شیلڈز بھی تقسیم کی گئی۔ نقابت کے فرائض ڈاکٹر محمد اصغر سیال اور ڈاکٹر ارم صبا نے انجام دیے۔ آئی۔ یو۔ بی قرآت و نعت سوسائٹی کے ملک یوسف، فیضان ریاض اور تاثیر فاطمہ نے اپنی سریلی آواز میں کلامِ اقبال پیش کیا۔

ناظم جامعہ محمدی شریف چنیوٹ، صاحبزادہ قمر الحق سیالوی کا اساتذہ و طلبہ کے ہمراہ اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ

ناظم جامعہ محمدی شریف چنیوٹ، صاحبزادہ قمر الحق سیالوی نے اساتذہ و طلبہ کے ہمراہ ۸ نومبر ۲۰۲۳ء کو اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ اس موقع پر اقبال اکادمی کی لائبریری میں علمی نشست کا اہتمام کیا گیا جس میں اساتذہ و طلبہ نے علامہ اقبال کی عملی زندگی، فلسفیانہ فکر اور علمی جہات پر مبنی سوالات کیے۔ سربراہ شعبہ ادبیات، اقبال اکادمی ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیے۔ جامعہ محمدی، چنیوٹ کے وفد نے اقبال اکادمی کے مرکزِ فروخت کا دورہ بھی کیا۔ اس معلوماتی دورے پر جناب قمر الحق سیالوی نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔

دو روزہ ''آل پاکستان ایلیٹ انسٹی ٹیوٹ ٹیلنٹ ہنٹ''، کیڈٹ کالج لاڑکانہ میں ناظم اقبال اکادمی کی بطور مہمانِ خصوصی شرکت

کیڈٹ کالج لاڑکانہ میں دو روزہ ''آل پاکستان ایلیٹ انسٹی ٹیوٹ ٹیلنٹ ہنٹ'' کے عنوان سے مقابلہ جات کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت پرنسپل کیڈٹ کالج لاڑکانہ، بریگیڈیئر غلام رضا (ستارہ امتیاز) نے کی جب کہ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور شہید بے نظیر بھٹو گرلز کالج کے پرنسپل بریگیڈیئر عثمان رفیق مہمان خصوصی تھے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علامہ

اقبال نے اپنے فلسفے اور شاعری کے ذریعے جو تعلیمات دی تھیں ان سے مستفید ہو کر صحیح سمت میں محنت کرنی چاہیے۔ طلباء مستقبل کے رہنما ہیں اور اسی طرح وہ صحیح سمت میں محنت کر کے علامہ محمد اقبال کی تعلیمات سے فیض حاصل کر سکتے ہیں۔ اقبال اکادمی پاکستان علامہ محمد اقبال کی فکر کو ملک کے گوشے گوشے میں پہنچانے کے تمام ذرائع بروئے کار لائے گی۔

بریگیڈیئر عثمان رفیق نے طلبہ کو ہمیشہ پر اُمید رہنے کا کہا کیونکہ مایوسی انہیں غلط سمت کی طرف لے جاتی ہے۔ علامہ محمد اقبال کے کلام میں بھی اُمید اور رجائیت کا پیغام ملتا ہے۔ اس موقع پر علامہ محمد اقبال کے پوتے منیب اقبال کا پیغام ورچوئل میڈیا پر دکھایا گیا۔ دو روزہ آل پاکستان ایلیٹ انسٹی ٹیوشنز مقابلہ میں قومی اداروں کے طلبہ نے حصہ لیا۔ کلام اقبال پر مبنی مقابلہ جات کے علاوہ دیگر سپورٹس کے مقابلہ جات کا انعقاد بھی کیا گیا۔

تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اقبال اکادمی پاکستان کی طرف سے تمام مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ میں اعزازی شیلڈز، سرٹیفکیٹ اور اکادمی کی مطبوعات تقسیم کیں۔

اس موقع پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور پرنسپل کیڈٹ کالج لاڑکانہ بریگیڈیئر غلام رضا نے نوجوانوں میں علامہ محمد اقبال کی فکر و ترویج کے لیے ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط بھی کیے۔

بلوچستان تھنک ٹینک نیٹ ورک، کوئٹہ کے زیر اہتمام "فکر اقبال کی روشنی میں قوم کی تعمیر میں افراد کی اہمیت" کے موضوع پر مقابلہ مضمون نویسی کا انعقاد، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی کی شرکت

علامہ اقبال کے ۱۴۶ ویں یوم ولادت کے موقع پر بلوچستان تھنک ٹینک نیٹ ورک کوئٹہ نے ۱۴ نومبر ۲۰۲۳ء کو پاکستان کی تمام نجی اور سرکاری یونیورسٹیوں کی طلبہ کے درمیان ہونے والے مقابلہ مضمون نویسی بعنوان "فکر اقبال کی روشنی میں قوم کی تعمیر میں افراد کی اہمیت" میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کے اعزاز میں تقریب کا اہتمام کیا۔

تقریب کا آغاز قومی ترانے سے ہوا جس کے بعد تلاوت قرآن پاک کی گئی۔ سربراہ بلوچستان تھنک ٹینک نیٹ ورک بریگیڈیئر آغا احمد گل نے استقبالیہ کلمات پیش کیے۔ تقریب کی صدارت وائس چانسلر بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ نے کی۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے فکر اقبال کے حوالے سے گفتگو کی۔ نظامت کے فرائض جناب منیب الرحمان ریسرچ آفیسر بلوچستان تھنک ٹینک نیٹ ورک نے انجام دیے۔ مقابلے کا مقصد تنقیدی سوچ کو فروغ دینا اور نوجوانوں کو شمولیت اور رسائی کے ذریعے ترغیب دلانا تھا۔

تقریب کے اختتام پر ناظم اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے مہمانوں اور نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلبہ کو شیلڈز، سرٹیفکیٹ اور کتب پیش کی گئیں۔

اسلامیہ بوائز کالج، کوئٹہ اور اقبال اکادمی پاکستان کے اشتراک سے یومِ اقبال کی مناسبت سے آل کوئٹہ انٹر کالجیٹ تقریری مقابلہ کا انعقاد

اسلامیہ بوائز کالج، کوئٹہ اور اقبال اکادمی پاکستان کے اشتراک سے ۱۵ نومبر ۲۰۲۳ کو یومِ اقبال کی مناسبت سے آل کوئٹہ انٹر کالجیٹ تقریری مقابلہ کا انعقاد کیا گیا۔ اقبال اکادمی پاکستان کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے پروگرام کی صدارت کی۔ علامہ محمد اقبال کے پوتے بیرسٹر منیب اقبال نے ویڈیو لنک پر انجمن اسلامیہ اور اسلامیہ بوائز کالج کی اقبال دوستی کو سراہتے ہوئے ان کی خدمات کا اعتراف کیا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ تقریب میں کوئٹہ بھر کے بارہ کالجوں کے طلبہ وطالبات نے حصہ لیا اور اقبالؒ پر سیر حاصل تقاریر کیں۔ پرنسپل اسلامیہ بوائز کالج پروفیسر عبدالرشید علیزئی نے طلبہ وطالبات سے تاکید کی کہ وہ کلامِ اقبال سے ہر ممکن استفادہ کریں۔ پروگرام کی نظامت پروفیسر ندیم احسان نے اپنے خوبصورت اور مخصوص لب ولہجے میں انجام دی۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے کہا کہ انجمن حمایت اسلامیہ کوئٹہ کی اقبال دوستی کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انھوں نے فکرِ اقبالؒ کو زندہ رکھا۔ تقریب کے اختتام نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات اور ان کے اساتذہ کرام کو شیلڈز اور اسناد دی گئیں۔

کوئٹہ تہذیب ومعاشرت کے سیل رواں اور سنگم پر واقع ہے

صوبائی وزراء ودانشوروں کا مجلس فکرودانش کے استقبالیہ میں اظہار خیال

علامہ اقبال بلند فکر، دانش منداور عبقری شخصیت ہیں، ڈاکٹر عبدالروف رفیقی

اقبال اکادمی پاکستان کی ڈائریکٹرشپ کے لئے ڈاکٹر رفیقی کا انتخاب قابل تحسین ہے، عبدالمتین اخونزادہ، ظفر علی بلوچ ڈاکٹر میری، امان اللہ ناصر

مجلس فکر و دانش علمی وفکری مکالمے اور محکمہ کلچر حکومت بلوچستان کے اشتراک سے معاشرتی وسماجی شعور کی بیداری اور انسانی نفسیات کے مطابق بامقصد ونتیجہ خیز پالیسیاں تشکیل دینے کے لئے فکر اقبال کی معنویت وترویج کے لئے قائم اقبال اکادمی پاکستان کے نئے تعینات شدہ ڈائریکٹر ممتاز محقق ومصنف فلسفہ وفکر اقبال کے نامور سکالر پروفیسر ڈاکٹر عبدالروف رفیقی کے اعزاز میں استقبالیہ ومحفل تبادلہ خیال کا انعقاد ۱۶ نومبر ۲۰۲۳ کو کلچر ڈیپارٹمنٹ کے کانفرنس روم کیا گیا جس کی صدارت ماہر سماجیات وعمرانیات مجلس فکرودانش علمی وفکری مکالمے کے سربراہ عبدالمتین اخونزادہ نے کی جبکہ مہمانان خصوصی نگران صوبائی

وزیر تعلیم وٹورزم ڈیولپمنٹ پروفیسر ڈاکٹر قادر بخش بلوچ اور صوبائی وزیر اطلاعات جان اچکزئی تھے جبکہ تقریب کے مہمانان اعزاز میں ممتاز ماہر تعلیم وڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران کوئٹہ ڈاکٹر سید ابوالحسن میری اور بلوچی اکیڈیمی کے صدر سنگت بلوچ، ڈائریکٹر کلچر ظفر علی بلوچ تھے۔ اس موقع پر پشتو زبان وادب کے مشہور شاعر وفلسفی امان اللہ خان ناصر، شہید باز محمد کاکڑ فاؤنڈیشن رجسٹرڈ کے چیرمین پروفیسر ڈاکٹر لعل خان کاکڑ، پروفیسر ڈاکٹر شیر زمان خان مندوخیل، حاجی محمد رمضان ملاخیل، پروفیسر ڈاکٹر منزہ قیوم، پروفیسر شگفتہ عسکر، انجیل کائنات، فرید گچی، پروفیسر مجید شاہ اور دوسرے اسکالرز نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ تہذیب وتمدن کا سنگم ہے تہذیبوں اور ثقافتوں کے سیل رواں میں مفکرین اور محققین کا ادراک واحساس دردمندی اصل جوہر ہیں جسے اب ٹیکنالوجی کے استعمال سے نوجوانوں وخواتین سمیت تمام طبقات کے لئے موثر اور مفید کردار وعمل کے لئے پیش کرنا ہے، لمحہ موجود میں فکر اقبال کی معنویت، اقبال اکادمی کا کردار اور ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی شخصیت یکجا ہوئے ہیں جو کوئٹہ وصوبے کے لئے بہترین اعزاز وافتخار ہیں

صوبائی وزراء اور قائدین نے کہا کہ وہ نصاب تعلیم اور تحقیق وجستجو کے تمام دائروں میں معنویت وسماجی شعور کی نئی جہتیں تلاش کرنے کی آرزومندی رکھتے ہیں تاکہ قومی تشکیل وتعمیر نو کا فیصلہ کن کردار ادا کیا جائے۔ فکر اقبال کو دراصل پچھلی دو چار صدیوں کے مفکرین وعلماء کرام کی کاوشوں کا نتیجہ خیز ڈرافٹ قرار دیا جاسکتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ پروفیسر ڈاکٹر عبدالروف رفیقی کی قیادت میں اقبال اکادمی رہنما کردار ادا کرے۔ اس موقع پر ایک متفقہ قرارداد میں کہا گیا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ کوئٹہ وتمام بڑے شہروں میں اقبال اکادمی کی شاخیں قائم کی جائیں۔ اردو وانگریزی کے ساتھ ساتھ قابل احترام پشتو، بلوچی، براہوئی، فارسی، ہزارگی، پنجابی، سرائیکی کشمیری، پہاڑی، سندھی سمیت تمام قومی زبانوں کی یکساں ترویج واشاعت قومی وفکری نصب العین کے ساتھ کی جائے۔

اس موقع پر صاحب زادہ عتیق اللہ خان، جناب شیر خان خروٹی ایڈووکیٹ، عجب خان ناصر، احسان اللہ خان ترین، بوری وال کلاس فیلوز گروپ کے عبدالمنان، وقاص احمد بٹ، پروفیسر ضیاء الحق خدرزئی، بلوچستان یونیورسٹی کے طلباء اور نوجوان رضا کاروں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

علامہ محمد اقبال نے اپنے کلام میں قوم کی بیٹیوں کو ''دختران مشرق'' کہہ کر مخاطب کیا ہے۔ دختران مشرق کو موجودہ حالات میں اقبال کے فلسفہ خودی اور جہد مسلسل پر عمل پیرا ہوتے ہوئے قوم کی تقدیر سنوارنی ہوگی۔ ان

انسان خودی اور اس خودی کی تعمیر و پرورش کی بدولت عظمت کی بلندیاں حاصل کرتا ہے۔ اللہ نے جن خوبیوں سے آپ کو نوازا ہے ان سب کو بروئے کار لا کر اپنے آپ کو حقیقی معنوں میں ''دختران مشرق'' ثابت کریں۔

آرمی برن ہال کالج برائے خواتین، ایبٹ آباد میں یوم اقبال کے حوالے سے خصوصی تقریب کا اہتمام

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی مہمان خصوصی تھے

خیالات کا اظہار ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے قدیم و معروف ادارے آرمی برن ہال کالج برائے طالبات ایبٹ آباد میں اپنے خطاب کے دوران کیا۔

آرمی برن ہال کالج برائے طالبات ایبٹ آباد میں علامہ محمد اقبال کے یوم ولادت کے حوالے سے ۲۱ نومبر ۲۰۲۳ء کو خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ وائس پرنسپل آرمی برن ہال کالج برائے طالبات ایبٹ آباد، کرنل منور خان، کرنل (ر) محمد رضوان الزمان، محترمہ طاہرہ خیام خلجی نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کا پرتپاک استقبال کیا۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ علامہ محمد اقبال نے اپنے کلام میں قوم کی بیٹیوں کو ''دختران مشرق'' کہہ کر مخاطب کیا ہے۔ دختران مشرق کو موجودہ حالات میں اقبال کے فلسفہ خودی اور جہد مسلسل پر عمل پیرا ہوتے ہوئے قوم کی تقدیر سنوارنی ہوگی۔

تقریب کے آغاز میں خانوادہ اقبال سے جناب منیب اقبال کا ورچوئل پیغام نشر کیا گیا۔ جناب منیب اقبال نے اپنے پیغام میں بتایا کہ حضرت علامہ محمد اقبال نے اپنی مشہور نظم ''ابر'' ایبٹ آباد میں ہی مکمل کی۔ میرے والد جسٹس (ر) جاوید اقبال نے اپنی کتاب ''زندہ رود'' کا زیادہ تر حصہ ایبٹ آباد میں رہائش کے دوران لکھا۔ اقبال اکادمی کی جانب سے علامہ محمد اقبال کی شہرہ آفاق نظم ''از خواب گراں خیز'' اور علامہ محمد اقبال کی زندگی پر مبنی ڈاکیومنٹری بھی طالبات کو دکھائی گئی۔ اس موقع پر آرمی برن ہال کے وائس پرنسپل کرنل منور خان نے بھی خطاب کیا اور کہا کہ علامہ محمد اقبال کی فکر کو اپنی زندگیوں میں شامل کرنا ہوگا۔

تقریب کے اختتام پر سوالات و جوابات کا سیشن رکھا گیا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے علامہ محمد اقبال کی ذاتی، زندگی ان کی فکر و جہات سے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جوابات دیے۔ تقریب کے اختتام پر کرنل منور خان نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو اعزازی شیلڈ پیش کی۔

اقبال اکادمی پاکستان اور گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج ونڈالہ دیال شاہ کے زیر اہتمام تقریب بسلسلہ یوم اقبال

اقبال اکادمی پاکستان اور گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج ونڈالہ دیال شاہ کے زیر اہتمام تقریب بسلسلہ یوم اقبال منعقد کی گئی جس میں طالبات کے درمیان تقریری، تحت اللفظ و ترنم سے کلام اقبال پیش کرنے کے مقابلہ جات کے ساتھ ساتھ خطاطی، مصوری، سائنس، امور خانہ داری و دیگر مقابلہ جات منعقد کیے گئے۔ تقریب کے مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال شاہد، پروفیسر ایمرطس، جی سی یونیورسٹی لاہور، کلیدی مقرر ڈاکٹر بابر نسیم آسی، صدر شعبہ فارسی، جی سی یو لاہور تھے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی کا مرکز برائے مطالعہ پاکستان، جامعہ بلوچستان کا دورہ اور مفاہمتی یادداشت پر دستخط

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے ایک وفد کے ہمراہ مرکز برائے مطالعہ پاکستان، جامعہ بلوچستان کا دورہ کیا۔ اس دورے کے دوران انھوں نے مرکز کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر محمد عثمان توبہ وال سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر سید علی آغا، پروفیسر ڈاکٹر ثریا بانو، پروفیسر پرویز احمد اور منظور احمد موجود تھے۔ ملاقات میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ دونوں ادارے ایک دوسرے کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے تحقیقی و تعلیمی اور ترقی سرگرمیوں کو فروغ دیں گے۔

اقبال اکادمی پاکستان اور لٹریری سوسائٹی، گورنمنٹ شالیمار گریجویٹ کالج باغبان پورہ لاہور کے زیرِ اہتمام یوم اقبال کے حوالے سے تقریب کا انعقاد

اقبال اکادمی پاکستان اور لٹریری سوسائٹی، گورنمنٹ شالیمار گریجویٹ کالج باغبان پورہ لاہور کے زیرِ اہتمام یوم اقبال کے حوالے سے ۲۰ نومبر ۲۰۲۳ء کو گورنمنٹ شالیمار کالج باغبان پورہ لاہور میں ایک پروقار تقریب بسلسلہ اقبال لاہوری کی یادیں منعقد ہوئی جس میں علامہ اقبال کے فکر و فلسفہ پر گفتگو کی گئی۔ تقریب کے مہمانان خصوصی ڈاکٹر عبدالروف رفیقی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان، ڈاکٹر سید عصر اظہر ڈی پی آئی کالجز پنجاب، پروفیسر زاہد میاں ڈائریکٹر کالجز لاہور ڈویژن، ڈاکٹر بابر نسیم آسی صدر شعبہ فارسی جی سی یونیورسٹی لاہور تھے۔ تقریب کی صدارت ڈاکٹر عبدالسلیم پرنسپل گورنمنٹ شالیمار کالج باغبان پورہ لاہور نے کی۔ اس تقریب میں طلبہ و طالبات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ طلبہ نے دلجمعی سے اقبال لاہوری کا ذکر سنا۔ ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے کہا علامہ اقبال کی فکری پاکستان کے روشن مستقبل کی نوید لیے ہوئے ہے۔ آج کے نوجوان کے مسائل کا حل کلام اقبال میں ہے، نوجوانوں کو چاہیے کہ اس سے رہنمائی حاصل کریں۔ ڈاکٹر سید عصر اظہر نے یادگار تقریب کے انعقاد پر منتظمین کو مبارک باد دی اور کہا کہ ایران کا اسلامی انقلاب اقبال کی فکر کا پرتو ہے۔ پروفیسر زاہد میاں نے کہا طلبا کو علامہ اقبال کے افکار کے مطابق بننا ہوگا۔ ڈاکٹر بابر نسیم آسی نے ابلیس و جبرئیل کے مکالمے پر سیر حاصل گفتگو کی۔

پرنسپل ڈاکٹر عبدالسلیم نے معزز مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کیا اور اس طرح کے علمی و ادبی سرگرمیوں میں طلبا کی بھرپور شرکت پر مسرت کا اظہار کیا۔

تیسری بین الاقوامی کانفرنس ”فکر اقبال اور بیداری امت“
بحریہ یونیورسٹی لاہور کیمپس

بحریہ یونیورسٹی لاہور کیمپس میں ”فکر اقبال اور بیداری امت“ کے عنوان سے ۲۸ نومبر ۲۰۲۳ء کو تیسری بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، اور ریئر ایڈمرل (ر) نوید احمد رضوی، سابق ڈائریکٹر جنرل بحریہ یونیورسٹی اسلام آباد کیمپس، کانفرنس میں بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ کانفرنس کے مقررین میں ڈاکٹر نجیب جمال، پروفیسر شعبہ اردو، ایف سی کالج (یونیورسٹی) لاہور، قرآن اکیڈمی لاہور کے اعزازی ڈائریکٹر ابصار احمد، کرنل اشفاق احمد (ر)، مائنڈ انجینئرز میں ٹرینر جناب محمد علی شامل تھے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علامہ محمد اقبال کی شاعری اور نثر کا مطالعہ کیا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اس میں اتحاد، اسلام اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت، استعماری قوتوں کے خلاف صدائے احتجاج، مغربی تہذیب سے احتراز، امت مسلمہ کی بیداری اور نشاۃ ثانیہ کے پہلو بدرجۂ اتم پائے جاتے ہیں۔

کانفرنس کے دیگر مقررین نے اپنے خطاب میں خودی کی لازوال حکمت پر روشنی ڈالی۔ کانفرنس کے اختتام پر کموڈور (ر) جواد احمد قریشی (ستارہ امتیاز) بحریہ یونیورسٹی لاہور کیمپس، نے تمام مہمانوں کی شرکت پر شکریہ ادا کیا۔

تقریب برائے اقبال کتاب ایوارڈ ۲۳-۲۰۲۲ء
زیر اہتمام علامہ اقبال سٹمپ سوسائٹی، لاہور

علامہ اقبال سٹمپ سوسائٹی اور برجر پینٹس پاکستان لمیٹڈ کے تعاون سے ۲۵ نومبر ۲۰۲۳ء کو اقبال کتاب ایوارڈ ۲۳-۲۰۲۲ء کی تقریب کا انعقاد دبستان اقبال لاہور میں کیا گیا۔ تقریب کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کی۔ تقریب کے آغاز میں چیئرمین علامہ اقبال سٹمپ سوسائٹی میاں ساجد علی نے اس اقبال ایوارڈ کی تقریب کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں خصوصی طور پر ایرانی وفد نے بھی شرکت کی۔

نظامت کے فرائض ارفع رشید عاربی نے سرانجام دیے

اقبال کتاب ایوارڈ یافتگان ۲۳-۲۰۲۲ء کو مہمان خصوصی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے دست مبارک سے تمغے پہنائے اور تعریفی اسناد پیش کیں۔ ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کی کتاب ”کتابیات اقبال“ کو خصوصی ایوارڈ سے نوازا گیا۔

علامہ اقبال سٹمپ سوسائٹی کی جانب سے سال ۲۰۲۳ء کا تمغہ حاصل حیات (Life Time Achievement Award) ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو ان کی اقبالیات میں خدمات کے اعتراف میں دیا گیا۔ یہ تمغہ انھیں ڈاکٹر وحید الرحمن خان نے اپنے دست مبارک سے پہنایا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے چیئرمین علامہ اقبال سٹمپ سوسائٹی میاں ساجد علی کی اقبالیات کے فروغ اور اس کی ترویج کے اس سلسلہ کو خوب سراہا۔

اقبال اکادمی پاکستان اور اقبال چیئر، سنٹر فار رومی اینڈ اقبال اسٹڈیز، یونیورسٹی آف سیالکوٹ کے زیر اہتمام یوم اقبال کی تقریبات

اقبال اکادمی پاکستان اور اقبال چیئر، سنٹر فار رومی اینڈ اقبال اسٹڈیز، یونیورسٹی آف سیالکوٹ کے زیر اہتمام ۲۷ تا ۲۹ نومبر ۲۰۲۳ء یوم اقبال کی تقریبات منعقد کی گئیں جن میں کل پاکستان جامعات و کالج سطح کے مقابلہ جات- کلام اقبال، علامہ اقبال تصویری نمائش، نمائش کتب اور ایک سیمینار بعنوان فکر اقبال میں اسلامی ریاست کا تصور منعقد کیا گیا۔ شاعر مشرق کی فکر کو عام کرنے کے لیے وائس چانسلر جناب محمد ریحان یونس، چیئرمین بورڈ آف گورنرز جناب فیصل منظور کی زیر سرپرستی منعقدہ تقریبات کے مہمان خصوصی پسر زادہ علامہ اقبال، جناب منیب اقبال اور ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان، ڈاکٹر عبدالروف رفیقی تھے۔ تقریبات کے آخری روز فکر اقبال سیمینار میں جناب منیب اقبال، ڈاکٹر عبدالروف رفیقی، رجسٹرار یونیورسٹی آف سیالکوٹ جناب محمد یعقوب، ڈاکٹر نوید جمیل ملک، ڈاکٹر مشتاق عادل، ڈاکٹر یاسمین کوثر اور ڈاکٹر عامر اقبال نے فکر اقبال کے عصری پس منظر پر خیالات کا اظہار کیا۔

سیمینار کے اختتام پر کل پاکستان جامعات و کالج سطح کے مقابلہ جات- کلام اقبال کے نتائج کا اعلان کیا گیا اور تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر یاسمین کوثر اور حماد نے ادا کیے۔

ان مقابلوں میں مختلف جامعات اور کالجز کے طلبا و طالبات نے حصہ لیا تھا، جن میں پنجاب یونیورسٹی، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور، جی سی ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ، ایجوکیشن یونیورسٹی لاہور اور خوشاب، یونیورسٹی آف سیالکوٹ، گورنمنٹ پوسٹ گریجو ایٹ اسلامیہ کالج کوپر روڈ لاہور، گورنمنٹ ڈگری کالج وحدت کالونی لاہور، گورنمنٹ ڈگری کالج فار گرلز سیالکوٹ، واٹل کالج ڈسکہ، جامعہ المصطفیٰ گوجرانوالہ وغیرہ جیسے اداروں سے طلبا و طالبات اور اساتذہ کرام نے حصہ لیا ان مقابلہ جات میں تقریری مقابلہ، بیت بازی، کلام اقبال تحت اللفظ، اور ترنم، خطاطی، مصوری، اسکیچنگ شامل تھے۔ ان مقابلہ جات میں کامیاب طلبا و طالبات کو انعامات سے نوازا گیا۔ معزز مہمانوں کی خدمت میں شیلڈز پیش کی گئیں۔ طلبا کے بینڈ نے کلام اقبال سے سب کو محظوظ کیا۔ آخر میں معزز مہمانوں کا انعامات پانے والے طلبا اور اساتذہ کے ساتھ گروپ فوٹو لیا گیا۔

تقریبات کے دوران اقبال اکادمی پاکستان کی طرف سے علامہ اقبال تصاویری نمائش و نمائش کتب کا اہتمام کیا گیا جس میں اساتذہ اور طلبا کی کثیر تعداد نے دلچسپی کا اظہار کیا اور کتب و دیگر مصنوعات خریدیں۔

اقبال اکادمی پاکستان اور گورنمنٹ عبدالحق اسلامیہ ایسوی ایٹ کالج، جلال پور جٹاں کے اشتراک سے یوم اقبال کی تقریب کا انعقاد

اقبال اکادمی پاکستان اور گورنمنٹ عبدالحق اسلامیہ ایسوی ایٹ کالج کے اشتراک سے ۱۳ نومبر ۲۰۲۳ء کو "فکرِ اقبال" کے عنوان سے سیمینار منعقد کیا گیا، جس کی صدارت رئیس مدرسہ جناب پروفیسر کلیم احسان بٹ نے فرمائی، جبکہ مہمان خصوصی ماہر اقبالیات ڈاکٹر زاہد حسین چغتائی (اسلام آباد) اور کاشف منظور (ڈائریکٹر جنرل پبلک لائبریریز، لاہور) تھے۔

تقریب کے اختتام پر رئیس مدرسہ جناب پروفیسر کلیم احسان بٹ صاحب نے مہمانوں کو اعزازی شیلڈز پیش کیں۔ بعد ازاں اقبال کوئز اور سیمینار میں شرکت کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے سرٹیفکیٹ دیئے گئے اور کتب سے نوازا گیا۔ تقریب کی نظامت سکندر علی شعبہ اردو نے کی۔

کانفرنس ''علامہ اقبال: مسلم قوم پرستی کا ارتقاء اور اقبال کا نظریہ امن وخوشحالی''

پنجاب یونیورسٹی پاکستان سٹڈی سنٹر اور فکر اقبال فورم کے اشتراک سے ''علامہ اقبال: مسلم قوم پرستی کا ارتقاء اور اقبال کا نظریہ امن وخوشحالی'' کے موضوع پر ۳۰ نومبر ۲۰۲۳ کو قومی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر سینیٹر ولید اقبال، وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، نامور کالم نگار قیوم نظامی، فرانس سے آئے ہوئے اسکالر ڈاکٹر ڈیوڈ کرنیل سنگھ، فکر اقبال فورم کے بانی صدر انجینئر وحید خواجہ، ڈائریکٹر پاکستان سٹڈی سنٹر پروفیسر ڈاکٹر نعمانہ کرن، ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر امجد عباس خان شمسی، پروفیسر ڈاکٹر عظمیٰ زرین نازیہ، ڈاکٹر احمد اعجاز، فیکلٹی ممبران اور طلبہ نے شرکت کی۔

اپنے خطاب میں ولید اقبال نے کہا کہ علامہ محمد اقبال کا نظریہ امن وخوشحالی تین عناصر انسانی یکجہتی، مساوات اور آزادی پر مبنی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اقبال کا ماننا تھا کہ کسی بھی ملک میں عوام ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کی معاشی آزادی ہی پوری قوم کی ترقی کا باعث بنتی ہے۔

پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر خالد محمود نے اقبال کے نظریات اور اس پر عمل درآمد بالخصوص نوجوانوں کے لیے فہم پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ رومی اور جمال الدین افغانی کے بعد برصغیر میں علامہ محمد اقبال کی صورت میں امت مسلمہ کو اسلامی مفکر ملا۔ علامہ ایک سرکردہ مصلح اور فلسفی بن کر ابھرے۔ ڈاکٹر عبدالروف رفیقی کا مزید کہنا تھا کہ علامہ کا کلام جو نصاب میں پڑھایا جا رہا ہے، بہت کم ہے۔ علامہ کا سارا کلام ہر سطح کے طلبہ کے نصاب میں شامل ہونا چاہیے۔ ڈاکٹر رفیقی نے نوجوانوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ علامہ کی فکر کے مطابق زندگی کی جدوجہد میں کوئی کسر نہ چھوڑیں۔

قیوم نظامی نے کہا کہ اقبال کا نظریہ خوشحالی عوام کی ترقی پر مرکوز تھا جو فرقہ واریت کی نفی کرتا تھا۔ علامہ اقبال مفسر قرآن اور حکیم الامت تھے۔ انہوں نے امت مسلمہ کے امراض کی تشخیص بھی کی اور ان کا حل بھی تجویز کیا۔ علامہ اقبال کا فکر اور فلسفہ آج بھی زندہ و تابندہ ہے اور مسلمانوں کی رہنمائی کرنے کے قابل ہے۔

جبکہ ڈاکٹر عظمیٰ زرین نازیہ نے کہا کہ علامہ شاعر مشرق کے ساتھ ساتھ ستارہ شمال بھی ہیں جس نے راہ سے بھٹکی مسلم امت کی راہنمائی کی۔ دنیائے اسلام کی دوسری بڑی زبان فارسی میں نو ہزار اشعار کہے اور ناقہ بے زمام کو حجازی لے پر لے کر چلا۔

ڈاکٹر ڈیوڈ کرنیل سنگھ نے کہا کہ کانگریس حکومت نے آزادی کے ابتدائی سالوں سے ہی اس خطے کو کنٹرول کرنے کے لیے قوم پرستی اور بدامنی کی فضا کو ہوا دی۔ اقبال نے اس صورت حال میں امن و خوشحالی کا پیغام دیا۔ ڈاکٹر نعمانہ کرن نے کانفرنس کے موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اقبال کا نظریہ امن اور خوشحالی نوآبادیاتی ہندوستان میں مسلم قومیت کے ارتقاء اور شناخت کے لئے مسلم جدوجہد کا تجزیہ کرتا ہے۔ کانفرنس کے اختتام پر ڈاکٹر نعمانہ کرن نے فیکلٹی کے سٹاف اور طلباء کی کاوش کو سراہا۔

ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم کی ۱۸۲ کتب کی نمائش

سرگودھا پریس کلب کے زیر اہتمام ۲ دسمبر ۲۰۲۳ کو ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم کی ۱۸۲ کتب کی نمائش کا افتتاح کیا گیا۔

تقریب کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کا نام ہمارے لیے باعث فخر ہے۔ دنیا بھر میں اقبال کے فکر وفن پر کثیر الاشاعت کام ہو چکا ہے اور یہ سلسلہ ابھی تک جاری ہے اقبالیات کے میدان میں کام کرنے والوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ کتاب لکھنا آسان کام نہیں ہے۔ ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم کی ۱۸۲ کتب ادبی دنیا میں ایک بڑا کارنامہ ہیں۔

قبل ازیں ممتاز ماہر اقبالیات، عنایت علی چودھری، ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم، امیر افضل ملک، ممتاز عارف، صدر پریس کلب مہر آصف حنیف، سیکرٹری سرگودھا پریس کلب رانا محمد ساجد، شمشاد حسین شاہد، محترمہ نور العین اور محمد طلحہ نے بھی خطاب کیا۔

اپواء گرلز ہائی سکول کی طالبات، سول ڈیفنس کے رضاکار، صحافیوں اور زندگی کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے احباب نے کتابوں کی نمائش دیکھی اور تقریب میں شرکت کی۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیرِ اہتمام ملک بھر کے مختلف تعلیمی اداروں میں نمائش کتب کا اہتمام

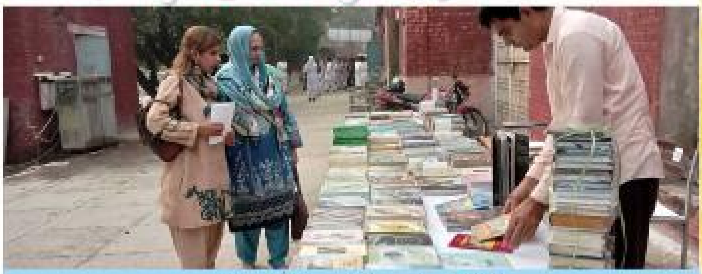
گورنمنٹ اسلامیہ گریجوایٹ کالج، کوپر روڈ لاہور

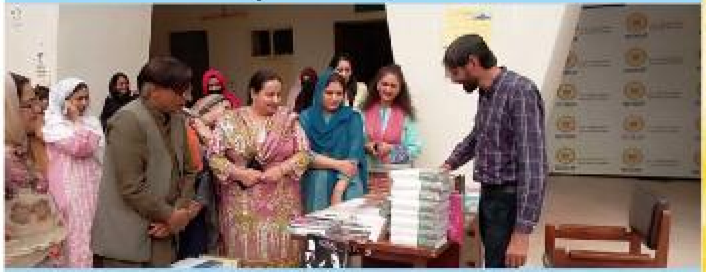
گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد

ایوان اقبال کمپلیکس، لاہور

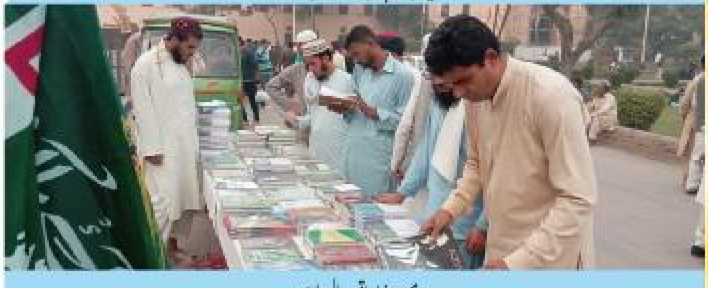
مزار اقبال، لاہور

گورنمنٹ شالیمار کالج، باغبانپورہ لاہور

گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج، راولاکوٹ، کشمیر

الحمرا لاہور آرٹس کونسل

یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس، لاہور

آرمی برن ہال کالج، ایبٹ آباد

بحریہ یونیورسٹی، لاہور کیمپس

پاک چائنہ فرینڈشپ سنٹر، اسلام آباد

سرگودھا پریس کلب، سرگودھا

یونیورسٹی آف سیالکوٹ، سیالکوٹ کیمپس

شاہی قلعہ، لاہور

قائداعظم لائبریری، لاہور

کراچی انٹرنیشنل بک فیئر، کراچی

بین الاقوامی اقبال کانفرنس، ایوان اقبال کمپلیکس

اقبال اکادمی پاکستان اور ایوان اقبال کے اشتراک سے فرزند اقبال جسٹس (ر) جاوید اقبال کی آٹھویں برسی کے موقع پر ریفرنس بیاد جسٹس (ر) جاوید اقبال

اقبال اکادمی پاکستان اور ایوان اقبال کے اشتراک سے فرزند اقبال جسٹس (ر) جاوید اقبال کی آٹھویں برسی کے موقع پر ریفرنس بیاد جسٹس (ر) جاوید اقبال مرحوم کا انعقاد 3 اکتوبر 2023 کو ایوان اقبال کمپلکس میں کیا گیا۔ ریفرنس کی صدارت سینیٹر ولید اقبال نے کی۔ اس ریفرنس میں ماہر اقبالیات ڈاکٹر وحید الزمان طارق، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، ایڈمنسٹریٹر ایوان اقبال جناب انجم وحید، جناب نعمان چشتی اور چودھری فہیم ارشد نے جسٹس (ر) جاوید اقبال مرحوم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی۔

سینیٹر ولید اقبال نے اپنے والد کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جسٹس (ر) جاوید اقبال نظریہ پاکستان کو ریاست پاکستان کی بقا کا ضامن قرار دیتے تھے۔ علامہ محمد اقبال اور قائد اعظم محمد علی جناح کے افکار و نظریات کی روشنی میں پاکستان کو ایک جدید اسلامی، جمہوری اور فلاحی ریاست بنانے کے لیے جدوجہد کی ترغیب دیتے تھے۔ ڈاکٹر جاوید اقبال اس مملکت خداداد کی نظریاتی اساس کے بہت بڑے علمبردار تھے۔

مقررین نے کہا کہ جسٹس (ر) جاوید اقبال ایک اعلیٰ دماغ اور نہایت مہذب شخصیت کے حامل تھے۔ ان کی رحلت سے علم و تحقیق و قانونی مہارت و وضع داری کا ایک باب مکمل ہوا۔ تقریب کے اختتام پر فرزند اقبال ڈاکٹر جاوید اقبال کے لیے دعائے مغفرت بھی کی گئی۔

جناب شفیق الرحمٰن نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو ڈائریکٹر کا عہدہ سنبھالنے پر مبارک باد پیش کی

ڈائریکٹر یونس ایمرے انسٹیٹیوٹ، پاکستان ڈاکٹر خلیل طوقار کی اقبال اکادمی پاکستان آمد

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کا عہدہ سنبھال لیا

معروف ماہر اقبالیات اور اردو، پشتو و فارسی زبان و ادب کے ماہر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ۱۹ راکتوبر ۲۰۲۳ء کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کا عہدہ سنبھال لیا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی اقبالیات کے ساتھ ساتھ اردو فارسی و پشتو ادب کے تحقیقی و تخلیقی موضوعات پر تقریباً ۵۳ کتب اور کئی مقالات شائع ہو چکے ہیں۔ ''افغانستان میں اقبال شناسی کی روایت'' اقبال شناسی میں آپ کی ایک معرکہ آرا تصنیف ہے۔ آپ اقبال اکادمی پاکستان کی ہیئت حاکمہ کے دو مرتبہ ممبر رہے ہیں اور اکادمی کے تاحیات رکن ہیں۔ اقبال اکادمی پاکستان کی ہیئت حاکمہ نے آپ کو سفیر اقبال برائے ایران، افغانستان، ترکی اور وسطی ایشیا کا خطاب بھی دیا ہے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنی تعیناتی پر اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ اقبال اکادمی پاکستان جیسے مؤقر قومی ادارے سے نہ صرف تحقیق وتالیف کا عمل تسلسل سے جاری رکھا جائے گا بلکہ فکر اقبال کی تفہیم و ترویج کے لیے اہم اقدامات کیے جائیں گے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی اقبال اکادمی پاکستان آمد پر ایڈمنسٹریٹر ایوان اقبال جناب انجم وحید، سربراہ شعبہ ادبیات اقبال اکادمی، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، ڈاکٹر وحید الزمان طارق، چودھری فہیم ارشد اور محمد اسحاق نے استقبال کیا۔ اس موقع پر ان کو گلدستہ پیش کیا گیا۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی مزار اقبال پر حاضری

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنی تعیناتی کے دوسرے روز حضرت علامہ محمد اقبال کے مزار پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر ان کا کہنا تھا کہ ہمیں اپنی گمشدہ میراث کو اپنے اسلاف کے ذریعے ڈھونڈنا ہوگا۔ علامہ محمد اقبال کے پیام میں ہی امت مسلمہ کے مسائل کا حل ہے۔ حضرت علامہ اقبال نے درس دیا کہ عمل میں ہی زندگی ہے اور خودی پر عمل سے ہی ملک کو اقوام عالم میں اصل مقام دلایا جاسکتا ہے۔ اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں کو ایک مضبوط فکری بنیاد فراہم کی۔

علامہ اقبال نے مسلمانان عالم کی نا صرف فکری اور نظریاتی رہنمائی کی بلکہ عملی سطح پر بھی قیادت کا فریضہ انجام دیا۔ شاعر مشرق کے افکار پر عمل پیرا ہو کر ترقی و کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ ہمیں علامہ محمد اقبال کے فرمودات کو اپنانا ہوگا۔ ملک و معاشرے کی فلاح و بہبود اور خوشحالی حضرت علامہ اقبال کی تعلیمات اور افکار پر عمل کرنا ہوگا۔ سربراہ شعبہ ادبیات ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، چودھری فہیم ارشد، محمد اسحاق اور ملک اسد نے بھی ان کے ہمراہ مزار اقبال پر حاضری دی۔